فاصلے از ایم اے خان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فاصلے

از ایم اے خان

Epi 14 fasle

ماضی:

حمدان صاحب اس وقت تئیس سال کے تھے. جب میٹنگ کے سلسلے میں سکوٹ لینڈ جانا پڑا. جوانی کا عروج تھا اس لیئے وہ ہر کسی کے کہنے سے باہر تھے.

آج انکی میٹنگ ایک بڑے شاندار ریسٹورنٹ میں تھی۔وہ بلیک ڈریس پینٹ اور وائٹ ہی کالر شرٹ میں بلیک لانگ کورٹ پہنے ہوئے تھے. سردیوں کی وجہ سے سفید رنگت میں سرخیاں گھلی ہوئیں تھی.

Hazel, why are you so late today .!?

ہیزل آج پھر ہمیشہ کی طرح لیٹ آئی تھیں۔وہ نیلی آنکھوں والی خوبصورت لڑکی اس ریسٹورنٹ کی پسندیدہ لڑکی تھی. بھورے بال اور دونوں گالوں پر ڈمپلز. اپنے مینجر کی بات پر آنکھیں میچی.

Sorry sir . I will be careful next time .

اس نے معصومیت سے آنکھیں جھپکائیں وہ مصنوعی گھور کر ہنس دیئے۔وہ سولہ سال کی عمر سے یہاں جاب کرتی تھی۔اور ساتھ ساتھ ایک مدرسے میں دینی تعلیم

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بھی لیتی تھیں۔انکی صرف ایک بہن ہی تھی۔جبکہ ماں باپ بچپن میں ہی وفات پا گئے تھے.اب ہیزل کی عمر چوبیس سال تھی.

Well, don’t worry, just give this order to this table .

(آچھا کوئی بات نہ جاوٴزرا یہ آڈر اس ٹیبل پر دے آوٴ)مینجر نے مسکرا کر اسے ٹرے پکڑائی جس میں سکوٹ لینڈ کے مشہور کھانے طریقے سے ڈیکوریٹ تھے.

We like your way of working Mr. Hamdan .

وہاں تین لوگ بیٹھے میٹنگ کررہے تھے.اس نوجوان کی بات پر ہیزل نے نگاہ اٹھا کر حمدان شاہ کر دیکھا۔حمدان نے بھی غیر ارادی طور پر نگاہ اٹھا کر اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا تو مبہوت رہ گئے۔وہ نیلی آنکھوں والی ہلکا سا مسکرا رہی تھی.

انہوں نے اپنی زندگی میں شاید ہی ایسی خوبصورتی کہیں دیکھی ہو گی۔

Excuse me sir do you want anything.

انکے اس طرح غور سے دیکھنے پر ہیزل نے مسکرا کر کہا۔وہ ہوش میں آتے مسکرا دیئے۔اس شخص کی مسکراہٹ بڑی حسین تھی۔یا ہیزل کو اسکی ساری خوبصورتی ہی اسکی مسکراہٹ میں لگی۔

Sorry nothing .

حمدان شاہ تھوڑا خجل سا ہوتے سر نفی میں ہلا گئے۔پھر پوری طرح میٹنگ کی طرف متوجہ ہوئے۔جواب نہیں لگ رہا تھا۔نجانے کیوں. ہیزل آڈر دے کر چلی گئ۔

کیا ہوا اتنا گھور کیوں رہی ہو اس شخص کو...!؟ساتھ کھڑی نینا نے ہنس کر اسکے آنکھوں کے تعاقب میں پوچھا۔وہ ہیزل کی بیسٹ فرینڈ تھی۔دونوں کا لب ولہجہ انگریزی تھا۔

نہیں بس ویسے ہی.. "ہیزل نے معصومیت سے سر نفی میں ہلایا۔اور پلیٹس دوسری لڑکی کو دیں۔

ہماری ہیزل کی نگاہوں کو تو کوئی جلدی اچھا ہی نہیں لگتا۔پھر خیریت جو ایسے چوری چوری دیکھ رہی ہو..!؟نینا نے اسکارخ اپنی طرف کرتے اسے چھیڑا۔ہیزل کے گال سرخ ہوئے۔وہ بلو جینز اور گھٹنوں تک کے اتے وائٹ ٹاپ میں تھی۔ چھوٹی سی ناک سردی کی شدت سے سرخ پڑ رہی تھی۔

ایسا کچھ نہیں ہے نینا. بس میرا دل کیا تو میں دیکھنے لگی.. "ہیزل نے اپنے بال کان کے پیچھے کرتے جھینپ کر بتایا۔

کہیں آپکو لو ایٹ فرسٹ سائٹ تو نہیں ہو گیا. "نینا نے اسکے کندھے پر تھوڑی رکھتے مصنوعی حیرت سے کہا۔ہیزل کی نیلی آنکھیں دوبارہ احمدان شاہ کی طرف اٹھیں جو ہنستے ہوئے کوئی بات کر رہے تھے۔

دن اسی طرح گزر رہے تھے لیکن ہیزل کے دماغ سے ابھی تک حمدان صاحب کا تصور نہیں ہٹا تھا۔

بیٹھے بیٹھے وہ سوچوں میں گم ہو جاتی تھی اکیلے میں مسکراتی رہنا خود سے باتیں کرنا جیسے اسکا معمول بن چکا تھا اسکے رویے میں یہ بدلاؤ سب نے نوٹ کیا تھا۔کچھ نے تو اسے کہا بھی تھا لیکن اسنے طبیعت کا بہانا بنا کر ٹال دیا۔

اج ہیزل اپنی بہن کے اپارٹمنٹ ائی ہوئی تھی۔

لیزا نے بھی اسکی یہ بے خبری نوٹ کی تھی اس لئے لیزا نے بھی اسے پوچھا۔

وہ دونوں بہنیں ایک دوسرے سے کچھ نہیں چھپاتیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

ہیزل خیریت ہے مجھے تم کچھ ٹھیک نہیں لگ رہیں۔

ہاں کچھ نہیں بس ویسے ہی۔

"ہیزل نے مسکرا کر جواب دیا"

اچھا تو اب میری بہن مجھ سے باتیں چھپانے لگی ہے۔

نہیں لیزا یہ تم کیا کہہ رہی ہو میں کیوں تم سے کچھ چھپاؤں گی" ہیزل نے تڑپ کر لیزا کو جواب دیا"

اچھا تو پھر بتاؤ کیا بات ہے۔

کچھ دن پہلے میں جس ریسٹورنٹ میں کام کرتی ہوں وہاں ایک آدمی ایا تھا۔ وہ شائد مسلم ہی تھا۔ اسکی پرسنیلٹی میں پتہ نہیں کیا کشش تھی ابھی تک میری ذہن سے نہیں نکل رہا۔ میں جہاں ہوتی ہوں بس اسی کو سوچتی رہتی ہوں مجھے پتہ ہے اس طرح کسی نامحرم کو سوچنا گناہ ہے۔

Its not right in our religion but i am still thinking about him all time even my co

WWW.NOVELSCLUBB.COM

workers my colleagues also noticed me and asked me.

ہیزل سے پریشانی میں ساری بات لیزا کو بتائی۔

توکوئی بات نہیں اس میں کون سے بڑی بات ہے اگر تمہیں لگتا ہے کہ تم اسے پسند کرتی ہو تو اسے اظہار کردو۔

اور زرا مجھے بھی تو ملواو کون ہے وہ جس نے میری بہن کے دل پر دستک دی ہے، لیزا ہیزل کو چھڑتے ہوئے بولی

ایسی کوئی بات نہیں ہے فضول نہ بولو" ہیزل نے مسکراتے ہوئے لیزا کو ڈپٹا"

میں نے تمہیں بتایا نا کہ میں نے صرف اسے دیکھا ہے ہمارے درمیان کوی بات نہیں ہوی۔

www.novelsclubb.com

چلو کوی بات نہیں پھر کبھی سہی، لیزا مسکراتی ہوی کچن سے ہیزل کے لیے فریش سٹرابیری جوس لینے چلی گیُ

کچھ دن بعد:

ہیزل اور لیزا بیٹھی ہویُ کافی پی رہیں تھیں، جب ہیزل کی نظر دوسری ٹیبل پر بیٹھے حمدان صاحب پر پڑی۔

ہیزل کہاں گم ہوں گیُ؟؟؟"لیزا نے اسکی بے خیالی نوٹ کی"

ک۔ک۔کچھ نہیں، وہ دیکھو ادھر وہ ہیں جن کا میں نے تمہیں بتایا تھا۔

لیزا نے دوسری ٹیبل کی طرف مڑ کر دیکھا تو وہاں ایک خبرو نوجوان کسی سے باتوں میں مصروف تھا۔

www.novelsclubb.com

فل تھری پیس سوٹ میں بال جیل سے سیٹ ایک ہاتھ میں گھڑی پہنے وہ شخص انتہا کا ہینڈ سم لگ رہا تھا۔

لڑکا تو بہت ہینڈ سم ہے اور دکھنے میں پاکستان کا لگ رہا ہے۔"لیزا نے دور سے ہی حمدان کا جائزہ لیا"

I think i am in love with him

Of Course you're in love

"لیزا نے مسکرا کر ہیزل کو جواب دیا"

www.novelsclubb.com

کچھ وقت بعد:

وقت اسی طرح گزر رہا تھا۔ہیزل اور حمدان اسی طرح ملنا شروع ہوئے تھے، پہلی ملاقات کسی بزنس کے سلسلے میں حمدان صاحب کی ہیزل سے ہوئی تھی۔

لیزا کے روکنے کے باوجود بھی ہیزل نے حمدان سے ملنا نا روکا، حمدان بھی ہیزل کو پسند کرنے لگ ےئے تھے۔

دونوں نے باہمی رضامندی سے نکاح کرنے کا فیصلہ کیا،

نکاح کے کچھ عرصے کے بعد حمدان کو پاکستان سے فون آنا شروع ہو چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

کس کا فون ہے حمدان، کب سے آرہا ہے آپ اٹھا نہیں رہے

"ہیزل نے حمدان کے کب سے رنگ ہوتے فون کو اٹھاتے ہوئے کہا"

تمہیں کس نے کہا ہے کہ ہاتھ لگاؤ میں دیکھ لوں گا،اوکے ریلیکس میں دیکھ رہی

"ہیزل نے افس کا سمجھتے ہوئے فون واپس رکھ دیا۔

جی۔باباجان،آپ اس طرح کیوں فون کر رہے ہیں،سب خیریت ہے

میں نے تمہیں وہاں اس لیے نہیں بھیجا تھا کہ تم وہاں جا کر بالکل ہی بھول جاؤ ہمیں

،تمہیں کب سے میں کہہ رہا ہوں کہ واپس پاکستان آو؟

باباجان میں نے آپ کو بتایا تو ہے کہ میں یہاں پر ٹھیک ہوں اور یہاں کا کام میں

سنبھال رہا ہوں پھر آپ کو کیا مسلہ ہے

www.novelsclubb.com

اپنے لہجے کو درست کرو حمدان شاہ!!!

"شبیر صاحب غصے میں دھاڑے تھے"

حمدان نے غصے میں کال بند کر دی،

کیاہوا حمدان کس کا فون تھا" ہیزل جو کچن سے حمدان صاحب کے لیے کافی لارہیں تھیں انھیں غصے میں دیکھ کر بولی"

کسی کا نہیں تھا بس باباجان واپس پاکستان بلارہیں ہیں" حمدان صاحب نے جانچتی نگاہوں سے دیکھا"

تو ٹھیک ہے ہم چلتے ہیں آپ انھیں میرے بارے میں بھی بتادیجیے گا۔

میں نہیں بتاسکتا انھیں تمہارے بارے میں وہ تمہیں ایکسیپٹ نہیں کرے گے،

حمدان صاحب اس وقت بہت پریشان نظر آرہے تھے۔

کیوں نہیں بتاسکتے آپ نے تو کہاں تھا کہ ایسا کچھ نہیں ہوگا، وہ لوگ مان جائے گے" ہیزل کو حمدان کی بات سن کر بہت پریشانی ہورہی تھیں"

www.novelsclubb.com

کچھ دن بعد دوبارہ شبیر صاحب کی کال آئی۔۔۔اس دفعہ شبیر صاحب نے انھیں یہ دھمکی دی کہ اگر وہ واپس پاکستان نا آئے تو وہ انھیں اپنی جائداد میں سے عاق کر دیں گے۔

حمدان صاحب پیسے کی لالچ میں کچھ سوچ نہیں پا رہے تھے۔

حمدان صاحب ہیزل کو اسی طرح روتا چھوڑ کر، پاکستان واپس جا چکے تھے۔

ہیزل کی طبیعت پیچھے کافی دن خراب رہی تھی، لیزا اسی ڈر سے ہیزل کو شادی سے منع کر رہی تھی، وہ اپنی بہن کی نیچر کو جانتی تھی، کہ ایک چیز جو ہیزل کے دل کو اچھی لگ جائے وہ اس کے پیچھے اپنا آپ فنا کر لیتی ہے۔

www.novelsclubb.com

پاکستان واپس آنے کے بعد حمدان صاحب کی شادی شبیر صاحب کے دوست کی بیٹی زینب سے ہوئی۔

تقریباً ایک سال بعد حمدان صاحب واپس گئے تو ہیزل نے ان سے بہت لڑائی کی لیکن ان کی محبت کے آگے مجبور ہو کر انھیں ماننا پڑا۔

جب کچھ دنوں میں واپس جانے کے بارے میں بات ہوئی، تو پھر ہیزل کی طبیعت ان کی جدائی کا سوچ کر انتہا کی خراب ہو گئی۔

لیکن حمدان صاحب بے حس بنے پیسے کی لالچ میں واپس پاکستان آ گئے۔

پاکستان آنے کے بعد یہاں ان کے گھر پہلے بیٹی پیدا ہوئی جسکا نام انھوں نے رمنا رکھا، اور بیٹی کے تین سال بعد انکے گھر اللہ نے نعمت پیدا کی بیٹا جسکا نام انھوں نے ماحد رکھا ماحد کے دو سال کا ہونے پر انھیں خبر ملی کہ ہیزل کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی ہے۔ جسکی وجہ سے وہ بہت پریشان ہو گئے تھے تو انھیں بزنس کا بہانا کر کے واپس لندن جانا پڑھا۔

میرا بیٹا کیسا ہے اب، آپ نے اب ٹھنڈ میں باہر نہیں جانا آپ کو پتہ ہے نا کہ آپ کو فلو ہو جاتا ہے۔" ہیزل نے اپنے ایک سالہ بیٹے کو پیار کرتے ہوئے بولی"

احد کی پیدائش کی خبر ہیزل کو جب ہوئی جب چار سال پہلے حمدان صاحب ہیزل کو اسی طرح روتا دوبارہ چھوڑ گئے تھے اور، ہیشل کی اگلے دن طبیعت کافی بگڑ گئی تھی ڈاکٹر کے چیک اپ کرنے کے بعد پتا چلا کہ، ہیشل ایکسپیکٹیڈ ہیں۔

ہیزل کو بہت خوش تھیں کہ شائد حمدان یہ خبر سن کر انھیں بھی وہ درجہ دیں سکے لیکن وہ انتظار دنوں سے مہینوں اور مہینوں سے سالوں میں تبدیل ہو گیا۔

م۔م۔ ماما، احد ابھی بولنا سیکھ رہا تھا۔ ایک سال کا یہ بچہ انتہائی خوبصورت تھا گوری رنگت، سردی کی شدت کی وجہ سے کان ناک اور گال لال ہوئے پڑے تھے۔

ہیزل آنکھیں اس قدر پر کشش تھیں کہ کوئی بھی چوم چاٹ جاتا۔

لیکن وہ احد شاہ تھا جسے زیادہ چپکنا اتو سی عمر میں بھی پسند نہیں تھا۔

احد شاہ صرف اپنی ماں کا دیوانہ تھا۔

ابھی وہ احد کے کپڑے چینج کروا رہی تھیں کہ دروازے پر دستک ہوئی

جی آجائے !

اندر داخل ہونے والی شخصیت کو وہ انکی آہٹ سے ہی پہنچان چکیں تھی۔

چہرے پر ایک قرب، جدائی، تکلیف کیا کچھ نہیں تھا، حمدان آپ

حمدان صاحب انکے بنا مڑے مخاطب ہونے پر ایک دم سے چونک گئے۔

www.novelsclubb.com

تمہیں کیسے پتا چلا؟" حمدان صاحب پوچھے بغیر نارہ سکے "

حمدان میں نے آپ سے محبت کی ہے، آپ کی ہر آہٹ سے میں آپ کو پہنچان سکتی

ہوں۔

ہیزل احد کے کپڑے چینج کر کے جب مڑی تو، دونوں کی نگاہیں ایک دوسرے کو دیکھنے میں مگن کتنے گھنٹے گزار دیے۔

م۔م۔ماما، احد جو کھیلونوں سے کھیلتا ہوا ہیزل کو پکڑ کر کھڑا ہو چکا تھا۔

احد کے پکارنے پر حمدان اور ہیزل کا سکتا ٹوٹا تھا

یہ۔ حمدان صاحب نے احد کی طرف اشارہ کیا،

جی اپ کا بیٹا ہے حمدان احد نام رکھا ہے میں نے اسکا جو اپکو پسند تھا۔

حمدان صاحب نے پیار بھری نگاہوں سے اس بچے کو دیکھا جو ٹکر ٹکر اس شخص کو دیکھنے میں مصروف تھا، جسے آج سے پہلے احد نے نہیں دیکھا تھا۔

احد یہ اپکے بابا ہیں، ہاتھ ملاؤ بابا سے، ہیزل نے احد کو گود میں پکڑ کر حمدان کی طرف بڑھایا۔

میرا بیٹا اسکی آنکھیں کتنی پیاری ہیں، حمدان صاحب نے احد کو نہارتے ہوئے اسکی آنکھوں کی تعریف کی تھی.

ہیزل بھی مسکرائی تھیں انھیں پتہ تھا کہ حمدان کو احد کی آنکھیں اچھی لگیں گی۔ انکی سوچ کے مطابق وہ احد کو گود میں اٹھا گئے لیکن احد اپنی بڑی بڑی ہیزل آنکھوں سے ٹکر ٹکر اس آدمی کو دیکھنے لگا۔۔ جسے وہ پہلی بار دیکھ رہا تھا۔

بابا کی جان.. "حمدان صاحب نے پیار سے اسکی آنکھوں پر بوسا دیا۔ مگر شاید احد کو وہ لمس اچھا نہیں لگا وہ انکی گود سے ماں کی طرف ہمکنے لگا۔ ہیزل نے پریشانی سے بیٹا کی طرف دیکھا تھا۔

احد ریلکس مائی لو ہی از یور ڈیڈ.. "ہیزل نے پیار سے اسے بچکارا۔ مگر وہ موم, موم کی آوازیں نکالتا انکی گود سے اتر کر ماں کے سینے سے لگا۔ حمدان صاحب کو بھی اسے کوئی اتنی خاص لگن محسوس نہیں ہوئی تھی۔

کب تک کے لیئے اِدھر آئیں ہیں..!؟ہیزل نے نم آنکھوں سے سوال کیا۔لہجے میں کرب تھا۔

صرف دو دن.."حمدان صاحب نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا۔ہیزل کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گرا۔

آپ اتنے ظالم کیوں ہیں..!؟وہ سسکتے ہوئے بول رہیں تھی۔

میں نے یہ شادی صرف تمہاری مرضی سے کی تھی.."اچانک انکا موڈ بگڑا۔

یہ تو مت کہیں حمدان ہم دونوں کی باہمی رضامندی سے ہی یہ نکاح ہوا تھا۔۔"

ہیزل حیرانی سے اس شخص کی شکل دیکھنے لگی۔جسے انہوں نے دل و جان سے عشق کیا تھا۔وہ بھی پہلی نظر میں.."

www.novelsclubb.com

میں تم سے جھوٹ نہیں کہوں گا ہیزل لیکن میں تمہیں کبھی بھی چھوڑ سکتا ہوں۔

حمدان صاحب کی اگلی بات پر انہیں لگا وہ سانس نہیں لے پائیں گی۔ماں کو روتا دیکھ احد بےچینی سے اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے ماں کو گال پر ہاتھ مارنے لگا۔

تو آپ نے مجھ سے شادی کیوں کی تھی..!؟ وہ غصے سے دھاڑی۔

آواز نیچی رکھو..ایٹ لیسٹ میں تم سے جھوٹ تو نہیں بول رہا نہ.." انکا سکون اپنی جگہ قائم تھا۔مگر سامنے کھڑی لڑکی کی زندگی برباد ہو چکی تھی۔

جھوٹ مائی فٹ.."آپ یہ کہیں کہ کچھ وقت کے لیئے آپ صرف میری خوبصورتی دیکھ کر بہک گئے تھے.." ہیزل شیرنی بن کر چیخی تھی۔حمدان صاحب استہزایا ہنسے۔

www.novelsclubb.com

ہاں یہی سمجھ لو اب سارا خمار اتر گیا ہے۔اور مجھے تمہارا یہ وجود نہایت ہی ناگوار گزر رہا ہے.." حمدان صاحب ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کرتے اسی سکون سے بولے۔

آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے حمدان. میں آپ سے عشق کرتی ہوں مر جاؤں گی آپ کے بغیر.. "کچھ تو رحم کریں ہماری اولاد کا کیا ہو گا..!؟ ہیزل روتی ہوئی انکے قریب آئیں۔ حمدان صاحب نے ایک لمحے کے لیئے انکی نیلی آنکھوں میں دیکھا۔

آگر مجھے پہلے معلوم ہوتا کہ احد پیدا ہونے والا ہے تو میں..!؟

تو میں کیا ہاں..!؟ وہ شاید انکے آدھے جملے کا مقصد جان گئیں تھی۔

تم اچھے سے جانتی ہو میں کیا کہنا چاہتا ہوں.. "حمدان صاحب اکتا کر بولے۔

آپ اپنی اولاد کو مارنے کی بات کیسے کر سکتے ہیں۔ مجھ پر نہیں تو اس معصوم پر ہی رحم کر لیں اسکی خاطر مجھے طلاق نہ دیں حمدان میں آپکو کبھی تنگ نہیں کروں گی کبھی اپنا مقام نہیں مانگوں گی لیکن پلیز اپنے نکاح سے آزاد نہ کریں حمدان.. "ہیزل

روتے ہوئے انکے کندھے پر سر رکھ گئیں۔وہ پھوٹ پھوٹ کر التجا کر رہی تھی۔

مگر وہ جو فیصلہ کر چکے تھے اب پیچھے ہٹنے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔

مما.."احد خوف زدہ لہجے میں ہیزل کو پکارنے لگا۔وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی اسکا پورا چہرہ چوم گئیں۔

میرے کپڑے نکالو مجھے میٹنگ میں جانا ہے.."حمدان صاحب اسے دور کرتے فریش ہونے باتھ روم میں چلے گئے۔ہیزل نے ترسی ہوئی نگاہوں سے انہیں جاتا دیکھا تھا۔

دو دن بعد حمدان صاحب واپس چلے گئے تھے۔لیکن اس بار ہیزل نے کوئی گلہ یا شکوہ نہیں کیا تھا۔احد بڑا ہوتا جارہا تھا۔چار سال کی عمر میں ہیزل نے احد کو بورڈنگ اسکول میں ڈال دیا جو کہ وہاں کا اصول تھا۔

اسکی زندگی صرف اپنی ماں کے گرد گھومتی تھی۔وہ ہر ویک اینڈ اپنی ماں کے ساتھ گزارتا تھا۔ہیزل بظاہر تو اپنی بہن اور بیٹے کے سامنے کھلکھلاتی رہتی تھی مگر لیزا جانتی تھی وہ دل ہی دل میں حمدان صاحب کو یاد کر کے گھٹتی ہے۔ایک دو بار اس نے اپنے باپ کا پوچھا تھا لیکن اس سوال پر ماں کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اب احد نے وہ سوال کرنا بھی چھوڑ دیا تھا۔ایک سال کے بچے کو کونسا یاد رہتا ہے کہ اسکے ساتھ کیا ہوا تھا۔حمدان صاحب کو بھی وہ اسی طرح بھول چکا تھا کہ کبھی اسکی اپنے سگے باپ سے ملاقات بھی ہوئی ہو۔

ویسے بھی وہ اپنی ماں کی آنکھ میں ایک آنسو برداشت نہیں کرتا تھا۔اسکی طبیعت اپنی ماں پر گئی تھی وہ اپنی چیزوں کو لے کر نہایت ہی پوزیسو تھا۔

www.novelsclubb.com

مزید چھ سال بعد:

ہیزل ٹیرس میں بیٹھی کسی غیر مرئی نقطے پر غور کر رہی تھی جب قدموں کی آہٹ پر انکے دل کی دھڑکنیں تیز ہوئیں۔

آ گئے آپ.. "وہ بنا پیچھے مڑے ہی کرب سے مسکرا کر بولیں تھی۔ حمدان صاحب چونک گئے وہ کیسے انکے قدموں سے ہی پہچان لیتی تھی۔

آج میں تمہیں اپنا فیصلہ سنانے آیا ہوں۔۔" انہوں نے ہمیشہ کی طرح سفاکی کی حد کی۔

مر جاؤں گی میں۔ اسے اچھا تو آپ آتے ہی نہ۔۔ وہ آنکھوں میں آنسو لیئے اذیت سے بولیں۔

میں کچھ نہیں کر سکتا ہیزل بابا نے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر میں نے تمہیں نہ چھوڑا تو وہ مجھے جائداد سے عاق کر دیں گے۔۔ حمدان صاحب انکی نیلی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر بے بسی سے بولے۔

www.novelsclubb.com

تو یعنی آپکو مجھ سے اور اپنی اولاد سے زیادہ جائداد عزیز ہے.. "ہیزل طنزیہ گویا ہوئیں۔ دل کا چور سامنے آیا تو وہ نظریں چرا گئے۔

میری ایک بیوی اور دو بچیں ہیں.. "انہوں نے سکون سے ہیزل پر دھماکہ کیا۔

آپ میرے ساتھ اور کتنا ظلم کریں گے حمدان..!؟وہ آگے ہو کر انکا گریبان تھام کر چلائی۔

میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی۔ نہیں وہ میری غلطی تھی کہ آپکو ایک اچھا انسان سمجھ کر اپنا دل دے دیا اپنا آپ سونپ دیا۔ مگر آپ ٹھہرے ایک بزدل انسان .."انکی بات مکمل ہونے سے پہلے وہ ازیت اور تکلیف سے ہزیانی کیفیت میں چیخی تھیں۔

چٹاخ۔۔"خود کے الفاظ جب منہ پر پڑے تو ضبط کا دامن چھوٹتے حمدان صاحب کا ہاتھ اٹھا۔ہیزل لڑکھڑا کر نیچے گری۔

www.novelsclubb.com

بکواس بند کرو اپنی مجھے تو تمہیں اسی دن فارغ کر دینا چاہیئے تھا۔ حمدان صاحب غصے سے دھاڑے۔

نہیں حمدان آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے پلیز حمدان۔۔"وہ جیسے انکے اگلے الفاظ بھانپ گئیں تھی۔

میں سید حمدان شاہ اپنے پورے ہوش وحواس میں تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔وہ پوری گرج سے بولے تھے۔

نہیں حمدان پلیز حمدان خدا کا واسطہ ہے چپ ہو جائیں۔۔ہیزل اٹھ کر انکے لبوں پر ہاتھ رکھنے لگ ۓ۔ مگر وہ جھٹک گئے۔

طلاق دیتا ہوں۔۔انکے الفاظ ہیزل کی سانسیں روک رہے تھے۔ہیزل نے لڑکھڑاتے ہوئے انکے بازو کو تھاما۔

طلاق دیتا ہوں۔۔ تیسری بار کہتے وہ کسی کی دنیا اجاڑ گئے تھے وہ ان پر حرام ہو چکی تھیں۔ حمدان صاحب نے بے دردی سے ہیزل کو خود سے دور پھینکا لیکن وہ لفظوں

اور تکلیف کی تاب نہ لاتے ہوئے بے جان جسم سے ٹیبل سے لگی۔ نیلی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا تھا۔

حمدان صاحب نفرت سے ان پر ایک نگاہ ڈالتے باہر چلے گئے۔ انکا رخ احد کے سکول تھا۔

تھوڑی دیر بعد اپارٹمنٹ کا دروازا کھول کر لیزا اندر داخل ہوئی۔

ہیزل کہاں ہو تم..!؟ ہیزل۔۔ وہ آوازیں دیتی کمرے میں آئیں۔ لیکن انکی کوئی آواز نہیں آرہی تھی۔ لیزا نے گھر کا چپہ چپہ چھان مارا کسی احساس کے تحت وہ ٹیرس کی طرف بڑھی مگر اپنی بہن کو وہاں بے سدھ دیکھ کر انکا دل خوف سے دھڑکا۔

www.novelsclubb.com

ہیزل.. "وہ چلاتی ہوئی اسکے قریب بیٹھی اور اسکا سر اپنی گود میں رکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آ۔آپی وہ۔وہ مجھ۔مجھے چھوڑ گئے۔اسکی پیشانی سے خون نکل رہا تھا۔لیزا اسکی ٹوٹی پھوٹی بات سمجھ نہ سکی۔

ہیزل میری جان یہ سب کیا ہے..!؟ چلو ہم ہاسپٹل چلیں.."لیزا سر نفی میں ہلاتی انہیں اٹھانے لگی۔

لیزا.."ہیزل پر بے ہوشی طاری ہو گئ۔لیزا ابو کھلاتی ہوئی اسے کچھ لوگوں کی مدد سے لے کر ہاسپٹل گئ۔

ڈاکٹرز نے بے ہوشی کی وجہ شدید صدمہ بتایا تھا۔انکے سر پر پٹی باندھ دی گئی تھی۔

جب لیزا روم کا دروازا کھول کر اپنی بہن کے قریب آئی۔جو خالی نگاہوں سے دروازے کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

حمدان نے مجھے طلاق دے دی ہے۔۔ہیزل ایک ہی جگہ دیکھتی خالی لہجے میں بولی ۔لیزا کی آنکھوں میں حیرانی کے ساتھ تیش ہی سرخی آئی۔جس شخص نے اسکی کھلکھلاتی بہن کی زندگی اجاڑ دی تھی۔

مر گئی آپکی بہن۔۔اس شخص نے چھوڑ دیا مجھے۔۔وہ ہچکیوں سے رونے لگی تو لیزا نے نم آنکھوں سے اسے سینے سے لگایا۔

بس میری جان تمہیں خود کو سنبھالنا ہو گا اپنے لیئے نہ صحیح اپنے بیٹے کے لیئے۔۔لیزا اسکے بالوں پر لب رکھتی پیار سے سمجھا رہیں تھی۔مگر ہیزل اسکے سینے سے لگی با مشکل سانس لیتی ہچکیوں سے رو رہی تھی۔بیٹے کا خیال آتے اسکے رونے میں مزید روانی آئی۔

www.novelsclubb.com

لیزا میرے۔میرے بیٹے نے تو باپ کو دیکھا تک نہیں۔۔اسکا لمس تک محسوس نہیں کیا۔۔!؟انہیں اپنے بیٹے کی کمی کا شدت سے احساس ہوا۔

ہمیں ایسے شخص کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ ہم خود ہی احد کو سنبھال لیں گے۔

لیزا نے اسکا ماتھا چوما۔

لیزا لیکن۔ میں کیسے اس شخص کے بغیر رہ سکتی ہوں۔ میں نے اسے عشق کیا تھا اور وہ۔ کیا اسے ایک لمحے کے لیئے بھی مجھ سے محبت نہیں ہوئی۔ انکے دل میں ٹیس اٹھ رہی تھی۔

عشق ہے ان سے شکایت کیسی

وہ جو تڑپانے پر آمادہ ہیں تڑپانے دے

بس میری جان وہ بزدل انسان تمہاری محبت کے قابل نہیں تھا۔ لیزا نے گیلی سانس اندر کھینچی اور بہن کو مزید تسلی دی۔

www.novelsclubb.com

اس دن کے بعد سے ہیزل ایک زندہ لاش بن گئی تھی۔ عدت کے دن گزارنے سے پہلے وہ بیٹے کو اپنے قریب رکھنا چاہتی تھی اس لیئے انہوں نے لیزا کو احد کو

سکول سے لانے کا کہا ویسے بھی نجانے کیوں انکا دل گھبرا رہا تھا۔زمین اور آسمان تو جب نکلے جب سکول والوں نے بتایا کہ انہیں مسٹر حمدان لے گئے ہیں۔ سکول میں اسکے فادر کا نام ایڈ تھا اس لیئے حمدان کو کوئی مسلہ نہیں ہوا۔

لیزا نے کانپتے لہجے سے بیٹے کی گمشدگی کا ہیزل کو بتایا وہ جو بیٹے کے سہارے ہی سانسیں لے رہیں تھی۔یہ خبر سن کر ہارٹ اٹیک آگیا۔اس کے بعد ہر دن اور رات انہوں نے بیٹے کو یاد کرتے اور سسکتے گزارا تھا۔ مگر اسکا کچھ اتا پتا نہیں تھا۔

بھروسہ لفظ بہت چھوٹا ہے مگر یقین دلانے میں پوری زندگی لگ جاتی ہے۔

؎جس پر گزرتی ہے وہی جانتا ہے

دل تسلیوں سے کہاں مانتا ہے۔

www.novelsclubb.com

....

حال:

لاؤنج میں سکوت کا عالم تھا۔ہر زی روح اتنے بڑے انکشاف پر خاموش ایک دوسرے کی شکل تک رہی تھی۔زینب بیگم صدمے کی حالت میں صرف حمدان صاحب کو دیکھ رہیں تھیں۔

احد سکون سے ان سب کے چہرے دیکھ رہا تھا،آج وہ سکون احد کے چہرے پر تھا ،جو بچپن سے لے کر آج تک ایزل نے نہیں دیکھا تھا۔

ایزل یک ٹک صرف احد کو دیکھ رہی تھی،اس شخص نے کتنا کچھ سہا تھا،لیکن میرے سامنے ایک آواز بھی نہیں نکالی مجھے یہ نہیں کہا کہ ایزل میری غلطی نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

بچپن سے جس شخص کے پاس رہا وہی باپ تھا، اصل باپ کے ہوتے ہوئے اسی کے پاس ایک انجان شخص سمجھ کر رہنا، کتنا تکلیف دے تھا، احد کی تکلیف آج ایزل کو اپنے دل میں محسوس ہو رہی تھی۔

حمدان آپ نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا، ہاں !! جب ایک نکاح کیا ہوا تھا تو میری وفا کا کیا حمدان ؟؟؟

"زینب بیگم تکلیف کی شدت سے حلق کے بل چلائی تھیں"

ماحد بھی اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا جو اسکا ہمیشہ سے آئیڈل رہا تھا وہ باپ اتنا ظالم ہو سکتا تھا۔ اولاد کی اس تکلیف کا آپ اندازہ نہیں لگا سکتے جب اپنے ہی ماں باپ کو اس جگہ پر دیکھنا جہاں آپ مر کر بھی نا دیکھ سکتے ہو، ماحد اس وقت بے بسی کہ اس مقام پر تھا جس پر نا وہ چلا سکتا تھا نا شکوہ کر سکتا تھا، اور نا یہ تکلیف سہہ سکتا تھا۔

رمنا کو ارحان نے سمنبھالا ہوا تھا، وہ بھی رو رو کر نڈھال ہو گئی تھی۔

اس وقت صرف پیسے کی لالچ میں یہ سب کر گیا بابا جان نے مجھے دھمکی دی تھی اگر میں واپس نا آیا تو یہ مجھے اپنی جائیداد سے عاق کر دیں گیں۔

مجھے اس وقت اپنا سٹیٹس بہت عزیز تھا،اس وجہ سے میں یہ سب کر گیا۔

چلیں ٹھیک ہے اپ نے یہ سب پیسے کے لیے کیا تھا،احد کو ادھر پاکستان کیوں لائے؟

زینب بیگم نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے حمدان صاحب سے سوال کیا"

مجھے خود نہیں پتہ اس وقت میں احد کو پاکستان کیوں لایا،مجھے احد سے کوئی انسیت بھی محسوس نہیں ہوئی تھی،میں خود آج تک اس سوال کا جواب نہیں معلوم کر سکا

۔

www.novelsclubb.com

احد صرف اس بے درد انسان کو دیکھا رہا تھا جو اتنی آسانی سے کہہ رہا تھا مجھے نہیں پتہ میں کیوں لایا۔ ایزل نے احد کی آنکھوں میں اس کرب کو محسوس کیا تھا۔ آج احد کی تکلیف خود ایزل کو محسوس ہو رہی تھی۔

حمدان کتنی آسانی سے تم نے کہہ دیا کہ مجھے نہیں پتا لیکن اس تکلیف کا تم ازلہ نہیں کر سکتے جو میری بہن نے برداشت کی ہے "لیزا بیگم حمدان صاحب کے سامنے بلکل آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا"

مج۔ج۔ جھے معاف کر۔۔

خاموش ہو جائیں آپ یہ حق کب کا کھو چکے ہیں مجھے تو ابھی بھی حیرت ہوتی ہے کس منہ سے آپ مانگ رہے ہیں معافی، "احد جو جب سے ضبط کی انتہا کو چھو رہا تھا ایک دم سے دھاڑا تھا، لاؤنج میں موجود ہر شخص ایک دم سے اپنی جگہ اچھل پڑا"

میری اس تکلیف کا آپ اندازہ نہیں کر سکتے حمدان صاحب، جو پچھلے سات سالوں میں میں نے ہر لمحہ محسوس کی ہے، آپ اندازہ نہیں کر سکتے اپنے ہنستے کھیلتے بچپن کو طعنوں کی نظر کرنا۔

ایک سات سال کے بچے کو یہ کہنا کہ یہ ناجائز ہے، جسے اس لفظ کا مطلب ہی نہیں پتہ اور جب پتہ چلتا ہے تو اسے اپنے وجود سے ہی نفرت ہو جاتی ہے، آپ میری کس کس تکلیف کی معافی مانگے گے۔۔!؟

جو نشان مجھے دئے گئے ہیں نا وہ صرف میرے وجود سے مٹے ہیں، میری روح پر تاحیات اسی طرح رہیں گے۔

ایزل بھی اب ہچکیوں سے رو رہی تھی، احد کی نظر جب ایزل پر گئی وہ تو جیسے تڑپ اٹھا تھا۔

میری جان کیا ہوا تم کیوں رو رہی ہو، احد نے فوراً آگے بڑھ کر ایزل کو گلے لگایا۔

سب احد کی اس بے باکی پر نظریں چرا گئے تھے، واسف اور برہان احد کی اس حرکت پر نفی میں سر ہلاتے رہ گئے۔

بھئی وہ ہمارا ہیرو ہے کسی اور کی پروہ تھوڑی ہے اسے"

ایزل احد کے اس طرح پیار کرنے پر شرمندگی کی گہرائیوں میں جا پہنچی۔ احد نے ایزل کا ماتھا چوما اور اسکے آنسو صاف کیے، ایزل نے دل برداشتہ ہوتا فوراً احد کے ارد گرد حصار بنا گئی۔ اور احد کے کندھے پر سر رکھ دیا۔

احد۔ ایزل نے بہت مدھم لہجے میں احد کو پکارا کہ احد کے سوا کوئی نہ سن سکا۔

جی جان احد!!" احد نے بہت دل فریب انداز میں ایزل کو پکارا تھا"

ایم سوری!! مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم نے اتنی مشکلات سہی ہیں" ایزل نے روندھی آواز میں کہا"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم بعد میں بات کریں گے" احد نے اس کی بات کا جواب نہیں دیا اور سارا کو اشارا کرتے ہوئے ایزل کو اوپر لے جانے کا کہا"

لیزا بیگم اپنے بھانجے کی آنکھوں میں اپنی شریک حیات کے لیے اتنی محبت دیکھ کر پر سکون ہو چکیں تھیں۔

ایزل کو بھیجنے کے بعد احد واپس ان کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

عمران صاحب بھی اپنی جگہ شرمندہ کھڑے تھے۔

تمہاری اجازت ہو تو میں سب کچھ بتاؤں..!؟ ارحان رمنا کے آنسو صاف کرتا احد سے مخاطب ہوا۔ احد نے سر اثبات میں ہلایا۔ دادا جان صوفے پر ڈھ سے گئے۔

اب نجانے اور کتنے راز باقی تھے..!؟

www.novelsclubb.com

آیئے آپ کو لے کر چلتے ہیں احد شاہ کی داستان کی طرف اس کے ساتھ کیا ہوا تھا وہ یہ ملک اور اپنی محبت کو چھوڑنے پر کیوں مجبور ہو گیا تھا..

ماضی :

وہ اس وقت جہاز کی دائیں طرف شیشے والی سیٹ کے ساتھ پشت سے ٹیک لگا کہ آنکھیں موندے بیٹھا تھا. ارد گرد کیا ہو رہا ہے اسے بلکل بے خبر.. دل ودماغ میں ایک جنگ چل رہی تھی۔ آنکھیں اور دل ضبط کی انتہا پر تھے. ذہن کے پردے پر ایک اذیت بھرا منظر نمودار ہوا.

احد دادا جان کے کمرے کی طرف جا رہا تھا کیونکہ ارحان الامان کی شادی ختم ہو چکی تھی تو کچھ دنوں میں ان لوگوں نے واپس اسلام آباد جانا تھا.. اور پھر یونیورسٹی میں بھی ایڈ مشن ہو جانا تھا.. وہ تھوڑی دیر دادا جان کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا۔

کہاں جا رہے ہو..!؟(ایزل مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی اس نے مڑ کر دیکھا وہ دوسری سیڑھی پر کھڑی تھی. وہ مسکرا دیا.

کہیں نہیں دادا جان کے پاس جارہا تھا..(احد نے اشارے سے آپنے پاس بلایا.وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی پاس آئی.

آجاؤ میشا کے روم میں گیمز کھیلتے ہیں..(ایزل نے اسکے ڈمپل پر انگلی رکھی..اس کے لمس سے احد کی دھڑکنیں بڑھ گئیں تھی.

نہیں تم لوگ کھیلو میں زرا دادا جان کے ساتھ تھوڑا وقت گزارنا چاہتا ہوں..اس نرمی سے منع کر دیا..اور اسکا وہی ہاتھ پکڑ کر انگلیوں کو چوما۔

ایزل...آسیہ بیگم کی آواز پر وہ گرتے گرتے بچی..فوراہاتھ کھینچا جیسے منکوح کے ساتھ نہیں کسی غیر کے ساتھ کھڑی ہو.

وہ میشا بلا رہی ہے آپ کو..!(وہ مسکرا کر احد کو دیکھ رہیں تھی مگر بات ایزل سے کر رہیں تھی...ایزل ایک نظر احد کو دیکھتی سر اثبات میں ہلا کر اوپر بھاگی.

کیسا ہے میرا بیٹا..!؟سیڑھیوں سے نیچے اتے انہوں نے بہت شفقت سے پوچھا..

احد نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو خم کیا..آسیہ بیگم نے اسکے سر پہ ہاتھ رکھتی کچن کی طرف چلی گئی.احد داداجان کی طرف بڑھا.مگر آندر سے آتی آوازوں نے اسکے قدم وہیں روک دیئے.

حمدان تم یہ ٹھیک نہیں کررہے..!؟(داداجان نے غصے اور دکھ کی ملی جلی کیفیت میں کہا۔

باباجان میں جانتاہوں کہ مجھے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔حمدان صاحب نے بیزاری سے انہیں دیکھا..

وہ تمہاری سگی اولاد ہے حمدان بھولو مت..(دروازا بلکل تھوڑا سا کھلا ہوا تھا..جہاں سے داداجان اور حمدان صاحب نظر آرہے تھے..وہ تھوڑا الاؤڈ ہوئے تھے۔۔احد کو سمجھ نہ آئی وہ کس کے بارے میں بات کر رہیں ہیں.

آپ کو کتنی مرتبہ کہا ہے کہ یہ بات مت کیا کریں.. وہ میری اولاد ہے تو اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر چیز میں اسے حصے دینا ہوگا.. ویسے بھی یہ جائیداد میرے بچوں کے لیئے ہے. یعنی رمنا اور ماحد بس.. باقی میں کچھ نہیں جانتا..!(وہ دانت پیس کر بولے..

ارحان باہر سے آرہا تھا احد کو اس طرح کمرے کے باہر کھڑا دیکھ کر وہیں رک گیا۔

تم اللہ کو کیا منہ دکھاؤ گے حمدان تم تو احد کی ماں کا بھی حق ادا نہیں کر سکے..!(دادا جان کی بات پر احد کی دھڑکنیں بڑھیں. وہ مزید متوجہ ہوا..

میرا اب اسے کوئی تعلق نہیں ہے بابا..اور بھولیں مت آپ نے ہی اسے طلاق دینے کے لیئے کہا تھا..یہ سب کیا کہہ رہے تھے وہ اسکو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا.. حمدان صاحب کیوں طلاق دیں گے اسکی مما کو..اور وہ کس کی اولاد کے بارے میں بات کر رہے تھے۔

میں نے اسے طلاق دینے کے لیئے کہا تھا لیکن اپنی اولاد کو رودنے کے لیئے نہیں کہا تھا.. تم نے کونسا ان کے لیئے سٹینڈ لے لیا... تم تو ویسے ہی موقع کی تلاش میں تھے کہ کب کچھ ہو اور ہیزل کو چھوڑ دو...(دھڑ دھڑ آسمان احد پر گرے۔۔وہ بے یقینی میں داداجان کے الفاظ سن رہا تھا۔

ہاں کیونکہ اسے شادی میری صرف ایک غلطی تھی مجھے کیا پتا تھا کہ احد پیدا ہو جائے گا۔(وہ جھنجھلا کر بولے...احد نے سوکھے لبوں پر زبان پھیری..ءاور دروازے کو تھاما. ارحان خود ساکت تمام باتیں سن رہا تھا.

اس بچے کو کیا قصور ہے.. کس نے کہا تھا تمہیں نکاح کرنے کو.. آگر کر بھی لیا تھا تو اسے صحیح طرح سے نبھاتے تو صحیح...احد تمہاری اولاد ہو کر بھی یتیموں والی زندگی گزار رہا ہے.. جانتے ہو اسے یہ تک نہیں معلوم اسکا باپ کون ہے.!؟(داداجان مشتمل لہجے میں بولے غصے کی شدت سے کانپ رہے تھے..اور باہر کھڑے وجود پر قیامت ٹوٹ پڑی تھی..

ا.احد... وہ اندر داخل ہوا حمدان صاحب نے لڑکھڑائے لہجے میں اسے پکارا.. دادا جان کی جان لبوں پر آ گئی..

کون ہوں میں..!؟ کس کی اولاد ہوں..(وہ حمدان صاحب کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا. آنکھیں لمحہ بہ لمحہ سرخ ہو رہیں تھی..

احد میرے بچے..(دادا جان آگے بڑھے۔

ہاتھ مت لگائیں مجھے..بتائیں کس کی اولاد ہوں میں.. کون ہے میرا باپ...!!(وہ انگلی انہیں وہیں روک گیا تھا...اور اونچی آواز میں دھاڑا.

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا... حمدان صاحب کی پیشانی پر بل آئے.

میرے سوال کا جواب دیں کون ہے میرا باپ... چیخنے سے اسکے گلے کی نسیں پھول رہیں تھی...دادا جان ڈر گئے تھے اس کے انداز سے.

www.novelsclubb.com

میری اولاد ہو.. میری سگی جائز اولاد.. نکاح کیا تھا میں نے تمہاری ماں سے...(وہ کرب زدہ نگاہوں سے حمدان صاحب کو دیکھ رہا تھا.. کیسے باپ تھے وہ.!؟ یہ کیا ظلم کیا تھا انہوں نے زرا ڈر نہیں لگا.

کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ ایسا..! بتائیں کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ ایسا.. کیا قصور تھا میرا اور موم کا.!؟(وہ سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا.. سانس سینے میں اٹکنے لگی تھی..

ظاہر ہے مجھے تم نہیں چاہیئے تھے.. زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی میری تمہاری ماں سے شادی کرنا.. اور اس سے بھی بڑی غلطی تھی تمہیں پیدا کرنا...)

حمدان صاحب کا لہجہ سکون بھرا تھا. جیسے انہیں بلکل شرمندگی نہ ہو...وہ لڑکھڑا کر پیچھے ہوا اور ٹیبل کو تھاما.

آپ جانتے ہیں مجھے کتنی تکلیف ہو رہی ہے..!؟(آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر آیا سینہ تکلیف کہ شدت سے پھٹ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا تکلیف ہو رہی ہے..!؟سب کچھ تو تمہیں یہاں مل رہا ہے.. کپڑے, تعلیم اور کھانا.. کیا غلط ہے اس سب میں..!!(انہوں نے ایک ایک چیز گنوائی.. وہ ان کی طرف بڑھنے لگا تھا کہ داداجان نے اسکو سنبھالا.

جانتے ہیں آپ کیا کہہ رہیں ہیں..ایک سات سال کے بچے کو آپ نے اسکی ماں سے ہمیشہ کے لیئے جدا کر دیا..اور اِدھر لا کر تنہائیوں کی نظر کر دیا... صرف انسان کی یہی ضروریات ہوتی ہیں.. کہاں تھے آپ جب ایک بچے کو باپ کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے.. کہاں تھے آپ جب مجھے آپ کے سامنے آپکی جائیز اولاد کو ناجائز ہونے کے طعنے دیئے جاتے تھے.. کہاں تھے اپ جب میری ماں کے کردار پر کیچڑ اچھالا جاتا تھا... کیا مجھے ماں نہیں چاہیئے تھی. کیا میں باپ کی شفقت ماں کے پیار کو نہیں ترسا..جب یہ سب میرے سامنے آپنی ماں سے ضد کرتے تھے کیا میرا دل نہیں کرتا تھا کہ میری بھی ماں ہو..جب وہاں سکول میں سب بچوں کے ماں باپ اتے تھے میرا دل نہیں کرتا تھا میرے بھی ماں باپ ہوں میرا

www.novelsclubb.com

بھی باقی بچوں کی طرح ایک گھر ہو.. میرا بھی ایک مقام ہو.. کہاں تھے اپ جب میں راتوں کو ڈر کے اٹھتا تھا۔ مجھ نیند نہیں آتی تھی...اندھیرے میں ڈر لگتا تھا.. کہاں تھے اپ جب مجھے ناجائز مارا جاتا تھا سزادی جاتی تھی.. کہاں تھے اپ جب سکول میں میرے ساتھ بدتمیزی کرنے کی کوشش کی تھی.. کس لیئے تھا یہ سب کیا قصور تھا میرا یہی کہ میرے ماں باپ نہیں تھے. یا پھر یہ کہ میرے سگے باپ نے مجھے ماننے سے انکار کر دیا...!؟(وہ ایک لفظ چیخ کر بولا تھا.. سر بھاری ہونے لگا تھا. داداجان بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے. جبکہ حمدان صاحب پر سکون نگاہوں سے اسے دیکھ رہے تھے جیسے انہیں اس سب سے کوئی فرق نہ پڑتا ہو۔

اس تکلیف کو جانتے ہیں جب میں صرف تیرہ سال کا تھا اور مجھے (

www.novelsclubb.com

physically abuse) کرنے کی کوشش کی یہ تھی.. کیا اثر پڑا ہو گا میرے ذہن پر.. جب میرے ساتھ کوئی نہیں تھا پوری رات میں ڈر اور خوف سے سو نہیں پایا تھا. میرے پاس ماں نہیں تھی جسے میں بتاتا کہ مجھے ڈر لگ رہا ہے. میرے پاس

باپ نہیں تھا جس کو میں بتاتا کہ ان کا بیٹا تکلیف میں ہے,اور کمزور پڑ رہا ہے.. کہاں تھے اس وقت آپ..!؟(اس نے سینے پر ہاتھ رکھ کر تکلیف سے کہا..وہ ٹیبل کے سہارے کھڑا تھا۔۔پورا وجود ہلکا ہلکا کانپ رہا تھا..دادا جان کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے.

آگر اس وقت میں وہاں سے نہ بھاگتا تو جانتے ہیں کیا ہو سکتا تھا میرے ساتھ...!؟ (احد ہلکی آواز میں بولا...آنکھیں جلنے لگی تھیں...

کون ہوں میں...میرا باپ کون ہے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔۔جب مجھ سے کوئی کہتا تھا کہ تمہارا اصل باپ کون ہے اس وقت کی کیفیت کو جانتے ہیں آپ..!؟کیا بتاتا میں انہیں کہ میں کچھ نہیں جانتا اپنے باپ کے بارے میں..ان کے بارے میں جاننا تو دور میں نے کبھی اپنے سگے باپ کو دیکھا تک نہیں..!؟کیا اندازہ لگا سکتے ہیں اس وقت مجھے کتنی تکلیف ہوتی تھی.میں کسی سے اپنے ماں باپ کے بارے میں کچھ شئیر نہیں کر سکتا تھا کیونکہ میرے پاس بتانے کے لیئے کچھ نہیں ہوتا تھا..

www.novelsclubb.com

سکول میں جب فادر اور مدر پر کوئی ٹوپک لکھنا ہوتا تھا میرے پاس کچھ نہیں ہوتا تھا لکھنے کو کیا لکھتا کہ میرے باپ نے مجھے اپنی اولاد ماننے سے انکار کر دیا. یا پھر یہ لکھتا کہ اس نے مجھے میری ماں سے علیحدہ کر دیا۔ یا پھر میں یہ لکھ دیتا کہ میں نہیں جانتا میرا باپ کون ہے..!؟ یا پھر یہ لکھتا کہ وہ تو سوتیلا باپ ہونے کا حق بھی صحیح سے ادا نہیں کر سکے.. یا پھر یہ لکھ لیتا کہ اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی انہیں کوئی شرمندگی نہیں ہے.."(احد ہلک کے بل چیخا تھا.. دادا جان شرم سے نگاہیں جھکا گئے تھے.

تیرا سال کا تھا جب پہلی بار کسی نے مجھے(physically torcher)کیا تھا ..اور پھر مجھے ڈرانے لگا.. میں ڈر گیا تھا کیونکہ مجھے یہ سب معلوم نہیں تھا..کسے بتاتا میں جا کر مجھے یہ شخص تنگ کرتا ہے..مجھے برے طریقے سے ٹچ کرتا ہے..

اسے معلوم تھا کہ میرے ماں باپ نہیں ہے وہ میرا مزاق بناتا تھا کہ میری کوئی نہیں سنے گا..اور وہ صحیح کہتا تھا میری کسی نے نہیں سنی..اس دن میں آپ کو بتانا چاہتا تھا

کہ مجھے ڈر لگتا ہے میں وہاں اکیلے نہیں رہ سکتا.. لیکن زینب انٹی نے مار کہ چپ کروا دیا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ میں دوبارہ اس حویلی میں آؤں.. کیا کرتا میں اس وقت کہاں جاتا کسے بتاتا...!؟ بتائیں نہ اب کیوں خاموش ہوگئے ہیں.. یہ کپڑے, کھانا,اور تعلیم دینے سے اپ کو لگتا ہے میرا حق ادا ہوگیا...!(احد نے آگے ہو کر انہیں بولنے پر اکسایا اور کانپتے ہاتھوں سے کن پٹی کو دبایا.. سر چکرانے لگا تھا۔ حلق کے بل چلانے کی وجہ سے گلے میں خراشیں پڑ رہیں تھی۔

چلیں سب چھوڑیں یہ بتائیں جائز ہوتے ہوئے پوری زندگی ناجائز سنے کی تکلیف جانتے ہیں...!؟ اسکا سوال داداجان کی روح پر کاری ضرب کی طرح لگا تھا.."

کسی سے صرف اس بات پر مار کھانا کیونکہ.....کیونکہ میں انہیں ماں کہتا تھا..

صرف اس لیئے پوری پوری رات سٹور میں بند رہنا کیونکہ ایک سات سال کے بچے سے ڈر وخوف سے کھانا نہیں کھایا جاتا تھا اگر کوئی چیز غلطی سے ٹوٹ جاتی تو اسکی اتنی بڑی سزا!؟.. صرف اس لیئے ڈانٹ سنا کیونکہ میں اپنے سگے باپ کو بابا کہتا تھا

...!؟کون کونسی زیادتی گنواؤں میں آپکی۔۔؟وہ آج سراپا سوال بنا کھڑا تھا..

حمدان صاحب کی تو زبان ہی تالو سے چپ گئی تھی. داداجان نے اسے پکڑنے کی کوشش کی وہ چکرا رہا تھا.اس نے بری طرح انکا ہاتھ جھٹک دیا۔

سگے باپ کے گھر رہتے ہوئے سوتیلا باپ سنے کی تکلیف کو جانتے ہیں...!؟بے وجہ کی نفرتیں سہنے کا درد جانتے ہیں... بات بات پر بلاوجہ کے تھپڑ کھانے کی تکلیف جانتے ہیں..!؟کیوں کیا میرے ساتھ یہ سب کیونکہ میرے ماں باپ نہیں تھے...!؟(وہ دوبارا چیخا.چہرہ شدت سے سرخ ہو رہا تھا.اسے لگا تھا آج سر درد سے پھٹ جائے گا..

ماں کہاں ہے میری..!؟(اس کا رخ داداجان کی طرف تھا.احد کی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا وہ شرمندگی سے نگاہیں جھکا گئے.اور جسے جھکانی چاہیئے تھی وہ مطمئن تھے.

سکوٹ.. سکوٹ لینڈ...!؟داداجان نے مدھم آواز میں کہا.

ابھی کہاں ہیں۔۔۔!؟(وہ چیخ کر بولا دادا جان نے حیرانی سے نگاہ اٹھائی اس کا لہجہ بہت اجنبی تھا.. جیسے جانتا ہی نہ ہو.

ہاسپٹل میں..(احد نے آنسوؤں سے بھری نگاہوں سے اپنے باپ کی طرف دیکھا..جو کہیں اور دیکھ رہے تھے.

میں زندہ کیوں ہوں ابھی..! اتنا سب کچھ سہنے کے بعد مر کیوں نہیں گیا..! وہ ہزیانی کیفیت میں آپنے ہاتھ دیکھ رہا تھا.. دادا جان نے سر نفی میں ہلایا۔

اور آپ کبھی معاف نہیں کروں گا میں آپ کو..! ترسیں گے آپ میری شکل دیکھنے کے لیئے...!؟(وہ حمدان صاحب کو سرد لہجے میں بولا پھر دادا جان کو دیکھ کر طنزیہ ہنسا.

www.novelsclubb.com

طلاق کا جب مشورہ دیا تھا جب روح نہیں کانپی..! اب کیوں آنسو بہا رہیں ہیں.. جب میرا خیال نہیں آیا..!؟ جب نہیں سوچا کہ وہ بچہ ماں کے بغیر کیسے رہے گا۔!؟

پیار دیتے ہوئے نہیں سوچا کہ میرے ساتھ زیادتی کر رہیں ہیں...!؟ پیار اس لیئے دیا کیونکہ میں اپکا خون تھا اور میری ماں کا کیا..!؟(احد کا لہجہ چیخ چیخ کر بیٹھ گیا تھا.. اس نے غصے سے ٹیبل سے شو پیس اٹھا کو پھینکا۔ حمدان صاحب نے چونک کر اسے دیکھا۔

آج احد اپنی روح سمیت چھلنی ہو گیا ہے..مار دیا آپ نے مجھے.....!!(اس نے آنسو رگڑتے ہوئے تکلیف دہ لہجے میں کہا..دادا جان مسلسل اسے آپنے پاس کرنے کی کوشش کر رہے تھے.

اور آپ نے تو سینے سے لگا کر تکلیف دی ہے..!؟ کبھی معاف نہیں کروں گا میں آپ کو..!؟ وہ دادا سے بولا۔۔ سسکیاں بھرتا لہجہ, ضبط سے سرخ ہوتی آنکھیں دادا جان کے دل کو ہاتھ پڑا۔ حمدان صاحب کو دیکھتا وہ باہر چلا گیا. ارحان جہاں تھا وہیں رہ گیا. آپنے چہرے پر ہاتھ رکھا جو آنسوؤں سے نم ہو چکا تھا.۔۔ کب آنکھوں میں آنسو آئے اسے معلوم تک نہیں ہوا. احد نے آکر آپنے روم کا دروازا بند کیا اور

www.novelsclubb.com

دروازے کے سہارے آواز سے رونے لگا.. ہچکیاں بھرتا وجود شدت سے کانپ رہا تھا...!

موم..! مجھے تکلیف... تکلیف ہو رہی ہے..!(سسکتے ہوئے گھٹنوں میں منہ دے دیا... کھڑکی سے تکتا چاند ایک بار پھر اسکی اداسی میں ساتھ تھا. یہ رات ایک بار پھر ٹوٹے ہوئے احد کی گواہ بنی تھی. وہ پھوٹ پھوٹ کر آوازوں سے رو رہا تھا۔ بلکل کسی تین سال کے بچے کی طرح۔

کیوں کیا اپ نے میرے ساتھ ایسا..!؟ اولاد تھانہ میں آ پکی..!؟(دروازے سے سر ٹکائے وہ حمدان صاحب کے ظلم پر تڑپ رہا تھا.. زندگی میں اسے زیادہ بڑا دکھ کیا ہو گا. کہ اسکا سوتیلا باپ ہی اسکا باپ تھا.. دل میں چبھن پوری زندگی رہے گی..

احد دروازہ کھول..!؟ ارحان نے دروازہ بجایا. اندر سے بلکل آواز نہیں آ رہی تھی کیونکہ احد کا کمرہ ساؤنڈ پروف تھا.

www.novelsclubb.com

احد.. میری بات سن لے..! اس نے ہینڈل گھمایا.. پریشانی سے ادھر ادھر دیکھا. اندر احد اسکی آوازیں اچھے سے سن رہا تھا.. بالکونی میں بیٹھا وہ آپنی قسمت کو رو رہا تھا.

مما مجھے احد کے کمرے کی چابی چاہیئے کہاں ہے..!؟ وہ نیچے آیا اور ماں کے کمرے میں دستک دیتا اندر داخل ہوا. عمران صاحب کسی بک کا مطالعہ کر رہے تھے۔ فاطمہ بیگم الماری میں کپڑے رکھ رہیں تھی. دونوں حیرانی سے ارحان کو دیکھنے لگے.

کس کے کمرے کی..!؟ عمران صاحب کو لگا انہیں سنے میں غلطی ہوئی ہے.

احد کے کمرے کی..! ارحان نے دہرایا.. فاطمہ بیگم اور عمران صاحب نے ایک دوسرے کو دیکھا.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بتائیں نہ کہاں ہے..!؟(ان کے آنداز کر وہ جھنجھلا گیا.. فاطمہ بیگم نے الماری سے چابیاں اسکے ہاتھ میں دی۔وہ فوراًاوپر کی طرف بڑھا.اور دروازے کالوک کھولتا اندر داخل ہوا.

پورا کمرہ صاف پڑا تھاجبکہ وہ بالکونی میں کرسی کی پشت پر سر رکھے خالی نگاہوں سے آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا..

دفعہ ہو جاؤاِدھر سے مجھے کسی کی ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے..!(وہ بنااسکی طرف دیکھے سرد لہجے میں بولا.ارحان نے دکھ سے اسے دیکھا.

میں ہمدردی کرنے نہیں آیا...بلکہ ایک مشورہ دینے آیاہوں..!(ارحان نرمی سے کہتااسکے سامنے والی کرسی پر بیٹھا.

www.novelsclubb.com

تم کیوں مشورہ دے رہے ہو..میرا مذاق نہیں بناؤگے..!؟(احد نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ کر جیسے اپنا ہی مزاق بنایاوہ شرمندہ ہو گیا.

تم چاچو سے بدلہ کیسے لو گے.!؟اسکی بات کو فل حال نظر انداز کرتا بولا

کیا مطلب ہے تمہارا..!؟احد نے نا سمجھی سے کہا.

تم اپنی مما کے پاس نہیں جاؤ گے..!؟(ارحان نے پوچھا.

کیسے جاؤں...!؟وہ اسے نگاہیں ہٹاتا سامنے دیکھنے لگا..آنکھیں پھر آنسوؤں سے بھرنے لگی.

کیا مطلب ہے یہ سب دادا جان اور چاچو کی وجہ سے ہوا ہے ان سے ہی کہو..!اور جا کر آپنی موم سے ملو..(اسے احد کا سوال کچھ سمجھ نہیں آیا تھا.

تم جب خود انڈیپینڈنٹ ہو جاؤ گے..توسب کو بتا سکو گے..وہاں جاؤ نہیں دیکھو.

یہ سب کیا ہے وہ جانو.!!(وہ مزید بولا احد پر سوچ نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا.

اور ایزل..!؟اسے سب سے پہلے اپنی متاعِ جاں کا خیال آیا اسکا ہنستا ہوا چہرہ آنکھوں کے سامنے آیا..

میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا..اپنا کہا گیا جملہ دل اور قدموں میں زنجیر کی طرح پڑا. وہ بے بس ہوا.

اسکی فکر نہ کر وہ سنبھل جائے گی ہم سب مل کر سنبھال لیں گے..!ارحان نے تسلی دی وہ کشمکش میں مبتلا ہو گیا.

اتنا سب کچھ جانے کے بعد بھی تم اِدھر ہی رہو گے!؟وہ پورے طریقے سے اسکا ذہن بنا رہا تھا..احد اضطرابی کیفیت میں لب کاٹنے لگا اور آنکھوں سے آنسو صاف کیے.

تم چاہتے ہو میں یہاں سے چلا جاؤں اور اپنے آپ کو اس قابل بناؤں کہ اب کوئی میری ذات پر سوال نہ اٹھا سکے..اور انکی اصلیت سب کو بتاؤں...!(اسکی بات پر ارحان نے ہلکا سا مسکرا کر سر اثبات میں ہلا یا.

ایزل کی فکر نہ کرو اسکی ایک ایک خبر میں دوں گا..! اس نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا. اور تسلی دیتا اٹھ کر چلا گیا۔

صحیح تو کہہ رہا تھا وہ ابھی خود وہ اس قابل نہیں تھا کہ ان کو اس بات کا احساس دلا سکے .. یا کوئی بھی تو ابھی اس بات کا یقین نہیں کرے گا. اسکے لیئے پاور فل ہونا پڑے گا .. دولت سے بھی اور ذاتی طور پر بھی"

ایزل.. میں کیسے..!؟ ایزل کا خیال اسے کمزور کر رہا تھا۔

ابھی وہ محبت بھی تو نہیں کرتی... تھوڑا سپیس دے دو. وقت آنے پر سب ٹھیک ہو جائے گا.. دل سے آواز آئی

کیا مجھے جانا چاہیئے..!؟ (چاند کو تکتے وہ خود سے سوال کر رہا تھا.

www.novelsclubb.com

موم...!ماں کی یاد کو وہ کمزور ہونے لگا.اب موقع تھاماں کے پاس جانے کا.انکی خوشبو لمس کو محسوس کرنے کا..انکے سینے سے لگ کر آپنی تکلیفیں بیان کرنے کا
.."

ٹائم کو دیکھا وہاں ساڑھے گیارہ ہو رہے تھے.وہ اٹھ کر میشا کے روم کی طرف بڑھا. اس وقت جانا مناسب تو نہیں تھا مگر دل کے ہاتھوں مجبور تھا.ایک نفرت بھری نظر اندھیرے میں ڈوبی پوری حویلی پر ڈالی اور کمرے کا ہینڈل گھمایا.اندر بھی اندھیرے کا راج تھا.اسکی خوشبو محسوس کر کے احد کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی..زیرو لائٹ بلب کی روشنی میں میشا اور ایزل واضح ہو رہے تھے.میشا طریقے سے کروٹ پر لیٹی ہوئی تھی جب کہ ایزل کا ایک ہاتھ بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا دوسرا اپنے پیٹ پر تھا.ایک ٹانگ کنفرٹر میں تھی دوسری باہر نکلی ہوئی تھی.سفید پنڈلی میں بلیک کلر کا دھاگہ تھا جو بہت خوبصورت لگ رہا تھا.احد آکر اسکے سرہانے بیٹھا. آور اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا.ہاتھ کی پشت کو لبوں سے چوما.

www.novelsclubb.com

زندگی ہو تم میری... یاد رکھنا میں تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں... تمہارے ہونے سے زندگی کا احساس ہوتا ہے ورنہ تو... دوسرے ہاتھ کی انگلیاں سے وہ اسکے بال سہلا رہا تھا.. گلے میں کچھ اٹکنے لگا.

مجھے معاف کر دینا میں اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکا ایزل.. میں اپنی ماں کے پاس جانا چاہتا ہوں.. انکی محبت کو محسوس کرنا چاہتا ہوں.. مجھے غلط مت سمجھنا.. دوبارا اسکا ہاتھ چوما آنسو ٹوٹ کر ایزل کے ہاتھ پر گرا. وہ نیند میں کسماتی اسکی طرف کروٹ لے گئی.

خوابوں میں تو پیچھا چھوڑ دو یار.. اِدھر بھی آ گئے تم..!؟(وہ آدھ کھلی آنکھیں کھولتی اسے دیکھ کر نیند میں بولی اور پھر آنکھیں موند گئی. احد نم آنکھوں سے ہنس دیا.

www.novelsclubb.com

میں بہت جلد واپس آؤں گا..! اس نے اٹھ کر اسکا ماتھا چوما۔ دل کر رہا تھا کوئی کندھا ہو اور پھوٹ پھوٹ کر رو دے. پھر نرمی سے اسکا پورا چہرہ چوم ڈالا. اسکی انگلیوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے ایک پور چوما. گردن میں منہ چھپاتے ایک گہرا سانس لیا.اور پیچھے ہوتے ایک نظر اس پر ڈالتے باہر کی طرف بڑھا.

احد...! آسیہ بیگم نے حیرانی سے اسے پکارا وہ ایزل کو دیکھنے آئی تھی. وہ سرخ ہیزل آنکھوں سے آنسو صاف کرتا انکی طرف مڑا۔

کیا ایزل نے کچھ کہا ہے..!؟ آپکی آنکھیں اتنی ریڈ کیوں ہو رہیں ہیں..!؟. وہ فکر مندی سے پوچھنے لگی احد انہیں حیرانی سے دیکھنے لگا.

کیا آپ مجھ سے پوچھے گی نہیں میں اس وقت ایزل کے پاس کیوں گیا تھا..!؟

(اسکے سوال پر آسیہ بیگم مسکرا دی.

میرے شوہر نے آپ کو ہماری شہزادی کے لیئے چنا ہے تو کچھ سوچ کر ہی چنا ہے .. مجھے یقین ہے آپ پر بھی اور میری بیٹی پر بھی...!(احد کا دل کیا وہ ہچکیوں سے رو دے...انہیں کتنا یقین تھا اس پر.

آپ سے ایک بات کرنی تھی..!!آپنا چہرہ صاف کیا.

خیریت اس وقت..!؟وہ حیرانی سے بولی احد نے سر اثبات میں ہلایا.

ایک منٹ میں زرا ایزل کو دیکھ لوں..!!آسیہ بیگم نے کہہ کمرے کا دروازا آہستہ سے کھول کر اسے دیکھا..ایزل بیڈ سے گرنے والی تھی۔.

یااللہ اس لڑکی میں زرا کوئی لڑکیوں والے انداز نہیں ہیں۔وہ سر پیٹ کر آگے بڑھی ..احد نے ہنس کر اسے دیکھا۔اسیہ بیگم نے اسے ٹھیک کر کے کنفرٹر اُوڑھایا.

مما احد بہت اچھا ہے...!!نیند سے آدھ کھلی آنکھیں کھول کر اپنی مما کو بتانا ضروری سمجھا۔احد اور آسیہ بیگم نے حیرانی سے آیک دوسرے کو دیکھا..کیا وہ نیند میں بھی اسکے بارے میں سوچ رہی تھی.کمرے کا دروازا بند کرتی باہر آئی۔احد کو بے ساختہ اس پر لاڈ آیا۔ضبط کرتا وہ ان کے ساتھ انکے کمرے کی طرف چل دیا۔

آؤ بیٹھو... کیا بات کرنی ہے آپ نے..!؟احد اکر صوفے پر بیٹھ گیا..آسیہ بیگم سامنے بیڈ پر بیٹھ گئیں.

جو میں بات کہوں گا اسے تسلی سے سنیئے گا..!اس نے تمہید باندھی.وہ پوری طرح متوجہ ہوئیں.

آنٹی میں سکوٹ لینڈ جارہا ہوں...!آسیہ بیگم نے حیرانی اور نا سمجھی سے اسے دیکھا.

لیکن.. لیکن یوں اچانک کیا مطلب ہے آپکا میں کچھ سمجھی نہیں..!؟احد نے ایک گہرا سانس لیا. پھر الف سے لے کے یہ تک تمام داستان سنادی..وہ گنگ بیٹھی اسے دیکھ رہیں تھی۔

میری بیٹی کا کیا ہو گا احد..!؟ان کے سوال کر احد اٹھ کر انکے پاس بیٹھا.

آنٹی میں وعدہ کرتا ہوں واپس آؤں گا..ایک کامیاب انسان بن کر.....!!پلیز میں آپنی موم سے ملنا چاہتا ہوں..!(آسیہ بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور اگر میں منع کر دوں..!؟احد نے انکی آنکھوں میں دیکھا.

آپ بھی ایک ماں ہیں..ایک ماں کو اسکے بیٹے سے دور ہوتا دیکھ سکتی ہیں..!؟ان کی آنکھیں نم ہوئیں.

میری طرف سے اجازت ہے احد لیکن یاد رکھنا تُمھارے نکاح میں ایک لڑکی ہے.. آپنا دل اور آنکھیں اسی کے پابند رکھنا.."احد نے ان کے ہاتھ چومے.

میری محبت ہے وہ آنٹی بخدا یہ کہنے کی بلکل ضرورت نہیں ہے..!!(.اس نے نرمی سے کہا.آسیہ بیگم نے اسکا ماتھا چوما.

کب جاؤ گے..!؟انہوں نے سوال کیا)

کل صبح..!وہ رونے لگی تھی احد نے انہیں گلے سے لگا کر تسلی دی..شریا نے درد سے پھٹنے کے قریب تھیں.اور وہ دادا جان سے کہہ کر ٹکٹ بک کروا چکا تھا.ایزل کا اتنا سخت ریکشن اسکے ذہن و گمان میں بھی نہیں تھا..چل دیا آپنی ماں کی طرف

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جس کے لیئے بچپن سے ترساتھا۔ مرزان کو آتے ہوئے وہ دیکھ چکا تھا. اسکا سامنا کرنے کی اس میں زرا ہمت نہیں تھی. مگر اسے یقین تھا اسکا مرزان وقت آنے پر اسکے ساتھ کھڑا ہوگا.

یہ آنسو..!؟ کسی کی آواز پر چونک کر وہ ہوش میں آیا. گردن موڑ کر ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا. وہ کوئی چھبیس سال کا خوش شکل نوجوان تھا..

اوایم جی.. ہیزل آئیز..! مقابل احد کی آنکھیں دیکھ کر کچھ زیادہ ہی پر جوش ہوا تھا ..اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر کن پٹی میں جذب ہوا تھا..

کیا بہت دکھی ہو!؟ اس نے سوال کیا. احد نے نظر انداز کرتے کھڑکی میں دیکھا. اور اپنے چہرے کو صاف کیا.

www.novelsclubb.com

اتنی سی عمر میں یہ سنجیدگی کوئی اچھی بات نہیں ہے..! وہ شاید بات کرنا چاہتا تھا.

تمہاری عمر میں تو بچے مستیاں کرتے ہیں ان کے چہرے سے مسکراہٹ غائب نہیں ہوتی..اور تم..!؟(اسکی بات پر احد نے اس کی طرف دیکھا.وہ جان کر اپنا جملہ ادھورا چھوڑ گیا.احد کو اندازہ ہوا وہ بھی پاکستان کا ہی تھا.

کچی عمر کے دکھ سب سے پہلے چہرے کی مسکراہٹ اور شوخی ہی چھینتے ہیں۔")

احد نے سنجیدگی سے کہا.مقابل بہت متاثر ہوا.

لگتا ہے زندگی نے بہت ستایا ہے..اس لیئے اتنی بڑی بڑی باتیں کر رہے ہو..!؟(وہ مسکرا کر بولا..

میں ایک ماہرِ نفسیات ہوں..اس لیئے اندازہ لگایا..اس کی ناسمجھی وہ بھانپ گیا تھا..

احد بیزاری سے نگاہیں دوسری طرف کر گیا.

اوکے اٹیٹیود..بھائی جب خوبصورتی ہو تو غرور آ ہی جاتا ہے۔اس نے احد کا چہرہ آپنی طرف کیا.کچھ زیادہ ہی بولتا تھا یہ شخص.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے نام کیا بتایا تھا تم نے اپنا...!؟(جہاز اب آسمان میں تھا..ایزل کی یاد آتے ایک موتی ٹوٹ کر آنکھوں سے گرا.

محبت کا مسلہ بھی لگ رہا ہے.!؟(اس کے آنسو کو انگلی کی پور پر لیتے وہ احد کو دیکھتے بولا.

میں نے نام نہیں بتایا تھا...اسکا ہاتھ جھٹک کر احد نے دانت پیسے.

اس سوری مجھے لگا تم نے بتایا ہے.. خیر میرا نام..!(احد بات کاٹ گیا)۔مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے آپ کے نام میں... کیا آپ تھوڑی دیر خاموش رہ سکتے ہیں.."

سوری یار لیکن یہ خاموش رہنے کا مجھے نہ کہو...بہت مشکل کام ہے..وہ اس شخص کو دیکھ کر رہ گیا..اب تو اسکے ڈاکٹر ہونے پر شک ہونے لگا تھا.

کیا آپ سچ میں ڈاکٹر ہی ہیں...!؟.)دل میں مچلتا سوال لبوں پر لے آیا.

ہاہاہا.. مجھ سے جو پہلی بار ملتا ہے وہ یہ سوال ضرور کرتا ہے..اسکے قہقہے کی آواز بہت اونچی تھی سب مسافروں نے مڑ کر دیکھا.ان سے معزرت کرتا وہ احد کی طرف متوجہ ہوا.

مشکل سے تم اٹھارہ سال کے ہو..؟ پھر اتنے سنجیدہ کیوں..!؟ آنکھیں ضبط کی گواہ ہیں...اور یہ پیشانی پر بل نفرت اور غصے کی نشانی..بتانا چاہو گے کیوں..!؟(اس نے ایک ایک نقش کی طرف اشارہ کیا.احد کی پیشانی سے بل غائب ہوا۔

میرا نام سبحان ہے...ڈاکٹر سبحان... سکوٹ لینڈ میں ایک جانا مانا ڈاکٹر...اور یونیورسٹی میں پروفیسر..ویسے تو مجھے پڑھانے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن کیا کرے یار دوستوں کی بات ٹال نہیں سکتے نہ..وہ منٹ سے پہلے تو ناراض ہوتے ہیں..اب تم بتاؤ آپنے بارے میں کچھ..!؟(آپنے بارے میں تفصیل سے بتاتا وہ اسے پوچھنے لگا...احد نے لب کاٹے..لڑکا ہونے کے باوجود اتنا بول رہا تھا احد کو بے ساختہ مرزان کی یاد آئی.

کسی بہت آپنے کی یاد آگئی..!؟اسکی بات پر احد حیرانی سے اسے دیکھنے لگا.اس کے حیران ہونے پر سبحان ہلکا سا مسکرا دیا۔

محبت کرتے ہو کسی سے..!؟ ویسے تو یہ محبت سے بھی اوپر کا معاملہ لگ رہا ہے...! وہ صحیح پر صحیح اندازے لگا رہا تھا.

میں بہت زیادہ کشمکش میں ہوں.. میں نے اسے وعدہ کیا تھا کہ میں ہمیشہ اسکے ساتھ رہوں گا.. لیکن میں آپنا وعدہ پورا نہیں کر سکا..(جب وہ اتنا جان ہی گیا تھا تو احد بول دیا. سبحان اسکی ہر بات اور انداز سے متاثر ہو رہا تھا. آج کل کون اتنی محبت کرتا ہے..

نامحرم سے محبت گناہ ہے..!؟اس نے بتانا ضروری سمجھا۔

میری منکوحہ ہے..!!احد نے ایک ایک لفظ پر زور دیا.

کیا بات کر رہے ہو یار.. اور اِدھر میں ایک گرل فرینڈ تک نہیں پٹا سکا اور تمہارا نکاح ہو چکا ہے.. اسے اپنے اوپر افسوس ہوا.

نام کیا ہے.!؟(سبحان نے سوال کیا.

احد..!اس نے بتایا

تمہاری منکوحہ کا..!؟اسکے سوال پر احد کی پیشانی پر بلوں کا جال بچھا۔

کیوں بتاؤں..میں اسکو کسی کے ساتھ ڈسکس نہیں کرنا چاہتا..(سبحان ہنس دیا..

آ گر اتنا بڑا فیصلہ لے لیا ہے تو اللہ پر یقین رکھو...وہ ذات کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتی.. کبھی میری زندگی میں بھی یہ لمحہ آیا تھا۔جب میرا دل اور دماغ ایک جنگ میں تھا.. لیکن میں نے آپنا سب کچھ اللہ پر چھوڑ دیا..اور دیکھ لو آج تمہارے سامنے ہوں...!!وہ ایک ایک لفظ بہت ٹھہر کر بول رہا تھا۔۔اسکی باتیں اب بیزار نہیں کر رہیں تھی..اسکا لہجہ بہت نرم تھا.

www.novelsclubb.com

میں نے اللہ پر چھوڑ دیا ہے..! احد نے آہستہ سے کہا وہ مسکرا دیا اور اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا.

اللہ پر چھوڑ کر اداس نہیں ہوتے مطمئن ہوتے ہیں... سبحان نے کندھا تھپتھپایا..

احد نے ایک گہرا سانس لیا۔ دل سے ہلکا سا بوجھ ہٹنے لگا.. جہاز آپنی منزل کی طرف بڑھ رہا تھا.. ویسے ویسے دل کی دھڑکنیں بڑھ رہیں تھی. دماغ اور دل پر صرف دو لوگوں کو قبضہ تھا. ایزل اور مما.

مت جاؤ احد چھوڑ کے..!! ایزل کے الفاظ کان میں گونجے.. اس کا نم چہرہ آنکھوں کے سامنے آرہا تھا. ایک لمحے کے لیئے دل کیا سب چھوڑ کر اس کے پاس چلا جائے. مگر ماں کا خیال آتے ہی خود پر ضبط کر لیا.

www.novelsclubb.com

لو میرج تھی..!؟ اسکے سوال پر احد ایک بار پھر چونک گیا۔

میری طرف سے تھی..! سجان کے چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ آئی اچانک اسکی نظر بات کرتے ہوئے احد کے گال پر ابھرنے والے گڑھے پر گئی.

ماشاءاللہ تمہارے توڈمپلز بھی پڑتے ہیں...(احد نے آنکھیں مسلی..پیشانی کو انگلیوں سے دبایا.اسے معلوم تھا مرزان غصہ بھی بہت ہوگا۔اسے ملے بغیر جو آگیا تھا بنا کچھ بتائے.

دوست زندگی کی قیمتی ترین چیزوں میں سے ایک ہوتا ہے.اور یاد رکھنا قیمتی چیز کی چمک ختم ہونے کے باوجود بھی وہ قیمتی ہی رہتی ہے..(اس نے اسکے تاثرات دیکھے ہوئے بات کی.احد نے سر اثبات میں ہلایا.ہاں مرزان اس کے لیئے بہت قیمتی تھا. اس نے جب جب اسے ہنسایا تھا جب اس کا کوئی موڈ بھی نہیں ہوتا تھا.

www.novelsclubb.com

سو جاؤ ابھی تو بہت سفر ہے..!؟ سجان نے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائی..احد نے اسے دیکھا.

مجھے نیند نہیں آتی..!؟اس کی بات پر اب معاذ نے حیرانی سے اسے دیکھا.

تم سچ کہہ رہے ہو..!؟احد نے سر اثبات میں ہلایا.

یار اٹھارہ سال کی عمر میں نیند کا مسلہ بھی ہے..!؟تم جانتے ہو تمہیں "insomnia" ہے۔ نیند نا آنے کی بیماری۔۔ "

اسے دکھ ہوا.احد نے پینٹ کی جیب سے نیند کی گولیاں منہ میں ڈالی ورنہ تو سر پھٹنے ہی لگا تھا..اور آنکھیں موند کر سر پشت سے لگایا. تھوڑی ہی دیر میں غنودگی چھانے لگی تھی۔

اس سب کے لیئے کبھی معاف نہیں کروں گا انہیں میں.."غنودگی میں جاتے یہ اس کے آخری الفاظ تھے..سبحان کو بے ساختہ اس سے انسیت محسوس ہوئی.." اسے دیکھتے اس کے بارے میں سوچتے سوچتے کب اس کی آنکھ لگی اسے معلوم نہ ہوا ".

زندگی میں کچھ لوگ ہوتے ہیں جو آپ کی اصلح کے لیے اللہ آپ کی زندگی میں انھیں شامل کرتا ہے،انسان کی اصلح بہت ضروری ہے، کسی ایک بچے کی طرح ،زندگی کے کسی بھی مقام پر اپکو اس اصلح کی ضرورت پڑھتی ہے پھر چاہے وہ ایک دوست کی صورت میں ہو یا کسی استاد، یا کسی اور۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

oooooo

جہاز لینڈ ہو چکا تھا،سب مسافر اپنا سامان لے کر ائیر پورٹ سے اپنی منزل کی طرف روانہ ہو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

موسم خاصا خوشگوار تھا، ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اللہ نے بارش کے قطروں سے سارے سکوٹلینڈ کو دھو دیا ہو اور ہر چیز باد صابا کے بعد اپنے رب کی حمد و ثنا بیان کر رہی ہو، لیکن اس صاف فضا میں بھی احد کو گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی۔

احد اپنا سامان لے کر ایڈ نگ برگ ائیر پورٹ کے باہر کھڑا تھا۔

آپ سے مل کر اچھا لگا، سبحان نے اتے ہے احد کو گلے لگایا۔

مجھے بھی۔۔"احد کو سبحان کی یہ بے تکلفی بلکل اچھی نہیں لگی تھی"

اگر اللہ نے چاہا تو پھر ملاقات ہو گی، فی امان اللہ!!

جی ضرور!"احد نے مسکرا کر سبحان کو الوادائی کلمات کہے"

www.novelsclubb.com

احد کیسے ہو تم!!"ایک لڑکی سیدھا احد کے گلے لگی تھی، جسے احد تھوڑا الڑ کھڑا کر پیچھے ہوا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

What the hell are you doing???

Stay away !!!!

احد نے اس لڑکی کو پیچھے کرتے ہوئے سخت لہجے میں کہا،

کیا ہو گیا ہے احد میں ہانیہ پہچھانہ کیا؟

اس لڑکی نے اپنا تعرف کرواتے ہوئے احد کے لہجے کی پرواہ کیے بغیر ہنس کر بولی؛

میں نے پہچان لیا ہے اور آئندہ میرے ساتھ یوں چپکنا نہیں" احد نے اپنے کپڑوں کو جھاڑتے ہوئے کہا"

www.novelsclubb.com

O come on ahad !!!

ہانیا نے اپنے بالوں کو جھٹکتے ہوئے کہا۔

Stay in your limits hania !

احد نے ہانیا کو خبردار کیا کوئی بھی اور حرکت کرنے سے،

سکوٹلینڈ کی کشادہ سڑکوں پر گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں تھی، ہانیہ احد کو لے کر یونی جا رہی تھی، سکوٹ لینڈ کی مشہور یونیورسٹی، یونیورسٹی اوف ایڈینبرگ

احد نے اپنا ایڈمیشن ایم بی اے میں کروایا تھا، پرسوں سے نیا سیمسٹر شروع ہونے والا تھا۔

احد تم ہمارے گھر میں رہو گے؟" ہانیہ نے بڑے تجسس سے پوچھا کیونکہ وہ احد کے آنے پر بہت ایکسائٹڈ تھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں!" احد نے یک لفظی جواب دیا"

احد کے سنجیدہ تثرات دیکھ کر ہانیہ کی دوبارہ کوئی سوال کرنے کی ہمت نہیں ہوئی

یونیورسٹی قدیم طرز کی عمارت پر مشتمل تھی، بہت بڑے پیمانے پر یونی واقع تھی۔

ہر سبجیکٹ کا ڈیپارٹمینٹ الگ عمارت پر مشتمل تھا،اور طلبہ کا آمدورفت جاری تھا۔

بارش ہونے کی وجہ سے مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو ہوا میں مل کر بہت تازہ احساس پیدا کر رہی تھی، لیکن احد کو اپنے اندر ایک جنگ سے محسوس ہو رہی تھی، اس تازی ہوا اور کھلے ماحول میں بھی اسے اپنا سانس گھٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

ایک نظر ارد گرد ڈالتا ہوا وہ سیدھا اپنے ڈیپارٹمینٹ کی طرف چل دیا۔

بلڈنگ کے باہر جدید طرز کا ایکسٹیریئر ہوا تھا، بلڈنگ کی دیوار پر شیشوں کا کام ہوا تھا، باہر اکا دکا لوگ آجا رہے تھے، اینٹرینس پر ایک وائٹ کلر کا لائٹنگ بورڈ لگا تھا جس پر بڑے حروف میں یونیورسٹی اوف ایڈنگبرگ بزنس سکول لکھا تھا۔

احد یہ ہے تمہارا ڈیپارٹمینٹ اور اندر جا کر رائٹ سائیڈ پر پرنسپل آفس ہے اینڈ اس بلڈنگ کے بیک سائیڈ پر تمہارا ہاسٹل ہے۔

تمہارا روم نمبر اور ہاسٹل نمبر میں نے تمہیں میسج کیا ہے تم دیکھ لو۔

"ہانیہ نے احد کو ساری تفصیل سے اگاہ کیا"

اوکے اب میں چلتی ہوں پر سو ملاقات ہو گی۔

ہانیہ اتنا کہہ کر وہاں سے جا چکی تھی۔اسکے جانے کے بعد احد نے پوری بلڈنگ کو دیکھا اور واپس اپنے ہاسٹل کی طرف چل دیا۔

احد کے یہ دو دن اسی طرح گزر گئے تھی۔دادا جان سے جو نمبر لایا تھا، وہ بھی اس وقت بند جا رہا تھا پتا نہیں کتنی دفعہ ٹرائے کر چکا تھا لیکن وہ نوٹ ریچبل دے رہا تھا۔

احد بہت پریشان رہا تھا ان دو دونوں مین اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا، کہ کہاں دونڈوے گا اپنی ماں کو اتنے بڑے شہر میں، ارحان کا فون بھی بند جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

صبح کا سورج بڑی آب و تاب سے چڑھا تھا کسی کے لیے خوشیاں لے کر تو کسی کے لیے پریشانی کے نیئے اندیشے لے کر،

احد ہاسٹل سے تیار ہو کر نکلا تھا، بلیک ٹیک سوٹ پہنا ہوا تھا شائد جوگنگ کا ارادہ تھا، کانوں پہ ہیڈ فونس لگا کر پیروں میں وائٹ جوگرس پہن کر اپنی دھن میں دوڑ رہا تھا

۔

بظاہر خاموش لیکن اندر اپنے کتنی سوچوں میں گھرا ہوا تھا، ایزل کیسی ہو گی اسکی طبیعت تو نہیں خراب ہو گئی کہیں، موم کو کیسے ملوں گا، سب کیسے ہو گا کتنی سوال تھے جو اسے اپنی گھیرے میں لیے ہوئے تھے۔

جوگنگ کے بعد ہاسٹل جا کر یونی کے لیے تیار ہوا تھا

بلیو جینز اسکے اوپر وائٹ کالر شرٹ دائیں ہاتھ میں گھڑی وائٹ جو گرز پہنے وہ کسی کا بھی دل دھڑکا سکتا تھا، لیکن وہ دنیا سے بے زار شخص کسی کو بھی منہ لگانا پسند نہیں کرتا تھا۔

پہلا سیمسٹر اسی طرح گزر گیا، ان دو سالوں میں ہر گھنٹا احد نے اس نمبر پر ٹرائے کیا تھا لیکن وہ نمبر بند رہا، داداجان کا فون بھی آتا تھا لیکن احد نے نہیں اٹھایا، ارحان بھی ایک دفعہ مل کر جا چکا تھا، احد کے بہت پوچھنے پر بھی ارحان نے ایزل کے بارے مین اسے کچھ نہین کہا

How are you Ahad !

احد کو اسکے پہلے سیمسٹر کا ایک دوست لائبریری میں ملا۔

I'm good , what about you .

Nothing just busy in life , btw i'm supposed to tranfer on other city ,. Bcz of my personal problems .

Oh! That's great .

اتنا کہہ کر احد وہاں سے جا چکا تھا۔احد کی بہت ستود نٹس سے بات چیت رہتی تھی، ہانیہ نے احد کی وجہ سے اسی کے سبجیکٹ میں ایڈمیشن لے لیا تھا۔

آج پانچویں سیمسٹر کا پہلا دن تھا آج کچھ نیو سیمسٹر نے بھی آنا تھا جس پر آج یونیورسٹی میں ان سٹوڈنٹس کی بھی کافی تعداد تھی جو بسال میں ایک دفعی یونی آتے تھی۔

www.novelsclubb.com

انکے آنے کا مقصد صرف یہی تھا تا کہ وہ نیو سٹوڈنٹس کی ریگنگ کر سکے۔

Raliya come on babes ! hurry up get up you have to get ready for university my darling .

Okay! Mom just five minutes .

رالیانے کمبل سے منہ نکال کراپنی ماما کو پیار سے دیکھتے ہوئے کہا

سفید کمبل سے نکل کرایک انگرائی لی تھی، کھڑکی سے ٹھنڈی دوھپ چھن کرآرہی تھی۔

کھڑکی سے باہر کانظارہ اس قدر خوب صورت تھا کہ کوئی بھی اس خوبصورتی کادیوانہ ہو جائے۔

www.novelsclubb.com

رالیہ فریش ہوکر ڈریسنگ روم سے نکلے توہاتھ مین ایک لونگ کوٹ اورایک پنک کلر کاحجاب تھا

بالوں کو پونی ٹیل میں باندھ کر آنکھوں میں ٹرانس پیرنٹ لینسز لگا کر تیار ہو چکی تھی۔

رالیہ! بیٹا جلدی آؤ۔

ناشتہ تیار ہے۔جی موم آ رہی ہوں۔

رالیہ تیار ہو کر کمرے سے نکلی اور نیچے ڈائنگ روم کی طرف گئی۔

لیزا میم، یہ بریک فاسٹ ریڈی ہے، آپ بیٹھ جائے میں کر رہی ہوں۔

لیزا کو اپنی بیٹی کے لیے کام کرنا بہت پسند تھا۔اور ویسے بھی آج رالیہ کی یونی کا پہلا دن تھا۔

www.novelsclubb.com

رالیہ ناشتہ کر کے یونی کے لیے نکل چکی تھی۔

لوکل بس سے سفر کرتے رالیہ کو یونی پہنچتے ہوئے تقریباً آدھا گھنٹا لگا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یونی کے گیٹ سے اینٹر ہوتے، رالیہ بہت مبہوت ہو کر سب دیکھ رہی تھی، آج پہلی دفعہ یونی آنے کا خواب رالیہ کا پورا ہو چکا تھا۔

سکن لونگ کوٹ میں ملبوس، بالوں اور سر کو حجاب کی صورت میں کور کیا ہوا تھا۔

پاؤں میں لونگ شوز پہنے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی، بہت نازک گوری رنگت، کھڑی ناک گلابی لب اور آنکھیں گرین ہیزل گھنی پلکیں بے شک وہ اللہ کی خوبصورت تخلیق تھی۔

رالیہ میڈیکل ڈیپارٹمینٹ کی طرف جا رہی تھی جب کچھ شریر لڑکوں نے رالیہ کا راستہ روکا اور اسے تنگ کرنا شروع ہو چکے تھی۔

رالیہ بہت زیادہ گھبرا چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

احد تیار ہو کر اپنی کلاس کی طرف جا رہا تھا، جب راستے میں اسے ایک لڑکی کی رونے کی آواز سنائی دی۔

احد اگنور کرتا آگے بڑھنے لگا تھا، لیکن لڑکی بہت زیادہ گھبرائی ہوئی آواز میں بول رہی تھی جس وجہ سے احد کو اس طرف جانا پڑھا۔

Heyyy!!! Babes you are so hot

Shut the hell of your mouth .

"رالیہ اسی تیز آواز میں گرائی تھی، لیکن وہ گھبرا بہت چکی تھی"

Ohhh ! no but i do'nt want to shut my mouth .

www.novelsclubb.com

"وہ لڑکا نہایت بدتمیزی سے رالیہ کو چھو کر بول رہا تھا"

اتنے میں احد وہاں ایا۔

چھوڑ دو اس لڑکی کو، اے لڑکتے اپنا کام کرو ہم تمہیں تنگ نہیں کر رہے۔

ان میں سے شائد انکا لیڈر اٹھ کر بولا تھا۔

رالیہ کی پیٹھ احد کی طرف تھی اس وجہ سے وہ احد کا چہرہ نہیں دیکھ سکی۔

میں تمہیں آرام سے کہہ رہا ہوں، اگر ابئ اور اسی وقت تم لوگ نا گئے تو انجام کی زمہ دار تم لو خود ہو گے۔

وہ لڑکے ڈھیٹ بنے کھڑے تھے۔ کہ ان میں سے ایک لڑکے نے اگے بڑھ کر احد کو مکا مارنا چاہا، لیکن احد نے اسے موقع دیے بغیر کلا بازی کھا کر زمین بوس کیا تھا جسے باقی سب لڑکے گھبرا کر بھاگ چکے تھی۔

تھینک یو!!" رالیہ پیچھے مڑ کر اپنا حجاب ٹھیک کرتی ہوئی بولی"

اٹس اوکے۔

احد وہاں سے جانے لگا جب رالیہ کی نظر احد پر پڑی،ایک لمحے کے لیے رالیہ بھول چکی تھی کہ وہ کہاں کھڑی ہے یا اسے کلاس کے لیے جانا ہے،رالیہ کی نظر صرف اسکے چہرے کا طواف کر رہیں تھیں۔

لیکن احد کو اسکا اپنا اس طرح دیکھنا بلکل اچھا نہیں لگا تھا،لیکن ایک بات تھی رالیہ کی نظروں میں بے حیائی نہیں تھی،کچھ الگ تھا جو احد سمجھ نا سکا۔

What?

احد نے ناگواری سے رالیہ کو خود کو تکتا پا کر کہا

Oh ! sorry can I ask your name?

www.novelsclubb.com

رالیہ نے خجل ہوتے ہوئے کہا

Are you out of your mind ..

احد اکتاہٹ سے غرایا۔۔

You are mistaking me, I am just asking your name.

وہ اسکی غلط فہمی دور کرنے لگی۔احد اسے ایک نظر دیکھتا سر جھٹک کر آگے بڑھا۔

رالیہ بھاگ کر اسکے قریب آئی۔احد نے بروقت خود کو روکا ورنہ وہ دونوں ٹکرا جاتے۔

Please. Only name.

اس نے معصوم شکل بنائی۔احد نے تنگ آکر اسے دیکھا عجیب لڑکی تھی پیچھے پڑ گئی تھی۔

Ahad.

www.novelsclubb.com

احد نے یک لفظی جواب دیا۔رالیہ کی آنکھوں میں حیرانی کے ساتھ نمی آئی۔

آپ۔۔آپ آگئے۔ ہم نے کتنا انتظار کیا آپکا۔۔!؟ وہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھتی وہ آنسوؤں سے لبریز آنکھوں سے بولی۔

Excuse me.

احد تعجب سے اسکا ہاتھ ہٹا گیا۔

Ahad Shah. Aizal meer your wife.

رالیہ نے سسکتے ہوئے اسکا پورا نام لیا۔ایزل کے نام پر احد کی آنکھوں میں حیرانی آئی۔ یہ لڑکی کون تھی!؟ کیسے جانتی تھی ایزل کو اور اسے۔!؟ کسی احساس کے تحت اسکا دل زور سے دھڑکا۔

www.novelsclubb.com

Who are you!?

احد نے کپکپاتے لہجے میں استفسار کیا۔ رالیہ بیگ رکھتی اسکے سینے سے لگی۔

I am ralia. Ahad bro. Remember me . I am your cousin.

(میں رالیہ ہوں احد بھائی یاد کریں میں آپکی کزن ہوں)۔

وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے بولی۔ارد گرد کے لوگ انہیں کپل سمجھتے مسکرا کر گزر رہے تھے۔احد نے کانپتے ہاتھوں سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا۔کیا اسکی دعائیں سن لی گئیں تھی۔

کہا میری موم تمہارے ساتھ ہیں۔!؟احد کی ہیزل آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گال پر پھسلا۔رالیہ نے آنسو صاف کرتے

مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا۔احد نے سکون کا سانس لے کر آنکھیں بند کر کے کھولیں۔

کہاں ہیں وہ۔۔!؟اسکی آواز گلوگیر تھی۔

ہاسپٹل میں۔۔"رالیہ نے ہچکی بھری۔آخرکار اسکی ماں اور خالہ کی جدائی ختم ہوئی تھی۔

مجھے جانا ہے۔۔"احد بچوں کی طرح بولا۔رالیہ نے اسکے چہرے سے آنسو صاف کرتے اِدھر اُدھر دیکھا۔پھر بیگ اٹھا کر احد کا ہاتھ پکڑا۔

آپ میرے ساتھ چلیں مما اور آنی روز آپکا انتظار کرتی ہیں۔آنی جان کی طبیعت بلکل ٹھیک نہیں ہے۔۔"خالہ کی حالت یاد کرتے ایک بار پھر رالیہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔احد کا دل مٹھی میں جکڑا۔

چلیں۔۔"وہ بنا کوئی لمحہ ضائع کیئے اسے لے کر یونیورسٹی سے نکلی۔احد ماؤف ہوتے دماغ سے قدم اٹھاتا اسکے ساتھ چلتا جارہا تھا۔دل کی دھک دھک کانوں میں گونج رہی تھی۔ہاتھوں میں باقاعدہ لرزش پیدا ہورہی تھی۔

یونیورسٹی سے نکلنے کے بعد رالیہ نے ٹیکسی بک کی۔ وہ دونوں اس میں بیٹھے۔ بیس منٹ کے راستے کے بعد ٹیکسی ایک ہاسپٹل کے آگے رکی۔ رالیہ پیسے دیتی احد کا دوبارہ ہاتھ پکڑتی مطلوبہ روم میں بڑھی۔ جیسے جیسے منزل قریب آ رہی تھی احد کے رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے۔

رالیہ ایک دروازے کے سامنے جا کار رکی اور مڑ کر احد کو دیکھا، احد کی آنکھیں نم تھیں، تکلیف کی شدت سے آنکھوں میں سرخی، جسم میں لرزش اور چہرے پر درد کے اسار صاف واضح تھے۔

ریلیکس برو اوری تھنگ اس فائن!" رالیہ نے احد کی حالت کو سمجھے ہوئے اسے تسلی دی"

کہنا آسان ہے۔ر۔۔۔"احد سامنے کھڑی لڑکی کا نام بھول چکا تھا،اپنی پریشانی میں"

کم ان برو، رالیہ، میں اپکی کزن ہوں اینڈ اپکو میرا نام ہی نہیں یاد ہو رہا

احد چاہ کر بھی مسکرا نا سکا۔

اگے بڑھ کر کانپتے ہاتھوں سے دروازے کا ہینڈل گھمایا تھا، دروازہ ذرا سا کھلنے پر اندر سے دو نسوانی آوازیں کانوں سے ٹکرائی تھیں۔

🙂

www.novelsclubb.com

Come on haizal take your medicine, its already late today.

سفید رنگ کی اس دیواروں والے کمرے میں صرف ایک بیڈ اور جس پر ایک وجود لیٹا ہوا تھا، اور اسکے ساتھ ایک نرس کھڑی اسے دوائی لینے کا کہہ رہی تھی۔

ہاسپٹل کا یہ روم زرا باقی حصے سے ہٹ کر تھا جہاں بہت زیادہ خاموشی ہوتی تھی، بیڈ کے ساتھ کھڑکی سے تازہ ہوا آ رہی تھی، جس سے سفید پردے بھی ہل رہی تھی،

وہ نرس خاصا ڈانٹنے والے انداز میں ہیزل کو بول رہی تھی، کیونکہ ہیزل صبح سے دوائی نہیں لے رہی تھی، جس کی وجہ سے آج اس نرس کو ڈاکٹر سے ڈانٹ پڑھ چکی تھی۔

I already told you I don’t want to take medicines anymore, so why you insisted me.

"دونوں کا دھیان اچانک دروازہ کھلنے کی آواز پر آنے والے وجود کی طرف اٹھا"

بیڈ پر لیٹے وجود کو دیکھتے ہی احد کا سانس سینے میں ہی اٹک گیا، دماغ کے پردے پر بچپن کے کچھ مناظر لہرائے تھے، اتنی دیر سے رکے ہوئے آنسو آنکھوں سے نکل کر بے مول ہوئے تھے، ناجانے کتنی دیر احد سٹل کھڑا اس وجود کو دیکھ رہا تھا۔

بچپن سے اب تک مانگی گئی دعاؤں کی قبولیت کا وقت آن پہنچا تھا۔

ہیزل نے اپنے سامنے کھڑے خوبصورت نوجوان کو دیکھا اور پہچاننے کی کوشش کی تھی، ہیزل آنکھیں، گھنی پلکیں، تیکھے نقوش، گوری رنگت، دماغ میں ایک جھماکا سا ہوا تھا۔

ا۔ا۔ا۔احد!!"لب بڑبڑائے تھے"

www.novelsclubb.com

ایک ماں کیسے نا اپنی وجود کے حصے کو پہچانتی، جسے نو ماہ اپنے وجود میں رکھ کر اکیلے خود تکلیف سہی تھی۔

ماں اپنے آپ کو تو بھول سکتی ہے لیکن اپنی اولاد کو کبھی نہیں بھول سکتی۔

ہیزل کی نیلی آنکھوں میں آنسو جگمگا رہے تھے، نرس نا سمجھی سے کھڑی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

اچانک کمرے میں رالیہ داخل ہوئی تھی۔

آنی، یہ احد ہے" رالیہ نے ہیزل کے قریب جا کر اسے اٹھاتے ہوئے بتایا:"

احد چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اپنی ماں کے قریب گیا تھا، ہیزل بے چینی سے احد کو اپنے قریب انے کا بول رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

دونوں وجودوں کی آنکھیں تکلیف کے باعث لال ہو چکی تھیں۔

موم!" احد نے انکے بڑھے ہوئے ہاتھ کو اپنے کانپتے ہاتھوں میں تھاما تھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لمحے کی دیر کیے بنا احد ہیزل سے لپٹ کر انھیں اپنے سینے مین بھینچا تھا۔

نرس حیرانی سے کھڑی دونوں وجودوں کو دیکھ رہی تھی۔

رالیہ ان دونوں ماں بیٹے کو اس طرح روتا دیکھ خود بھی آب دیدہ ہو چکی تھی۔

احد شاہ آج اپنے سامنے اپنی ماں کو دیکھ کر اس طرح بکھر چکا تھا کہ اسے یقیقن تھا کہ اسکی ماں اپنی جگر کے ٹکرے کو سمیٹ لے گی،احد بچوں کی طرح ہیزل سے لپٹ ک رو رہا تھا۔

موم آپ کدھر چلیں گئ تھیں،موم میں نے آپ کو بہت مس کیا،موم

www.novelsclubb.com

،موم،۔موم

"احد اردو میں بول رہا تھا جس کی وجہ سے ہیزل کو کچھ سمجھ نہین آ رہی تھی کہ وہ کیا بول رہا تھا لیکن وہ اتنا سمجھ چکی تھیں کہ انکا بیٹا بھی اس وقت اتنی ہی تکلیفمیں ہے جتنا کہ وہ، اسکے منہ سے موم سننے کے لیے وہ کتنا ترس چکیں تھین۔"

ہیزل نے احد کو اپنے سینے میں بھینچا ہوا تھا ابھی تک اپنے منہ سے کچھ نہیں بولیں تھین۔

Mom! Don't you recognize me?

"احد ہیزل کے چہرے کو دوون ہاتھوں میں تھام کر بولا"

My teddy bear

www.novelsclubb.com

احد نے آنکھن بند کر کے ان الفاظ کو محسوس کرنا چاپہا تھا، اور پھر ہیزل کے گلے لگ کر کتنی دیر احد یوہیں روتا رہا تھا

My son !

ہیزل نے احد کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چوما تھا،اور محبت بھری نظروں سے احد کو دیکھا۔

دونوں کے آنسو نہیں تھم رہے تھے، دیکھنے والی آنکھوں اور سننے والے کانوں کے لیے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

اللہ اس طرح مہربان بھی ہوتا ہے اپنے بندے پر، نوازنے پر اتا ہے تو بندے ئ کو اسکی سوش سے زیادہ نواز دیتا ہے۔

احد خود اٹھ کر بیڈ پر بیٹھا تھا، جو کب سے زمین پر بیٹھا تھا۔

احد نے ماں کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اسے محسوس کرنا چاہا تھا، ماتا کی اس گرمائش کو محسوس کرنا چاہا تھا، جس کے لیے بچپن سے ترس ایا تھا۔

احد نے ہیزل کی گود مین اپنا سر رکھا تھا، ہیزل نے احد کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

www.novelsclubb.com

آنی آپ لوگ باتیں کریں میں موم، کو بلالاؤں وہ بھی احد برو کو دیکھ کر بہت خوش ہو گی۔

....

جاری ہے

www.novelsclubb.com